



# کتاب النحو

قرآنی مثالوں سے مزین عربی گرامر کے اصول و قواعد  
عملی مشقوں کے ساتھ - آسان انداز میں

مولانا محمد الیاس گھمن  
دعوتِ اسلامیہ

زیر انتظام  
eMarkaz

[emarkaz.org](http://emarkaz.org)

# کتاب النحو

2

قرآنی مثالوں سے مزین عربی گرامر کے اصول و قواعد  
عملی مشقوں کے ساتھ - آسان انداز میں

مولانا محمد الیاس گھمن  
مکالمہ اسلام  
دانش



 [emarkaz.org](http://emarkaz.org)

## جملہ حقوق بحق ای مرکز eMarkaz محفوظ ہیں

نام کتاب	کتاب النخو- حصہ دوم
تالیف	متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ
تاریخ اشاعت	جمادی الاولیٰ 1445ھ - دسمبر 2023ء
بار اشاعت	اول
تعداد	2100
ناشر	دار الایمان

ملنے کا پتہ

دار الایمان، مرکز اہل السنۃ والجماعۃ، 87 جنوبی، لاہور روڈ، سرگودھا

0321-6353540

## فہرست

7	..... مرکب ناقص
7	..... مرکب ناقص کی اقسام:
7	..... مرکب اضافی
7	..... مرکب اضافی کے قواعد:
10	..... مرکب اضافی والے جملے کی ترکیب
12	..... مشق نمبر 8
16	..... مرکب توصیفی
16	..... مرکب توصیفی کے قواعد:
16	..... مرکب توصیفی کے دونوں اجزاء کی مطابقت کا نقشہ:
18	..... مرکب توصیفی والے جملے کی ترکیب
19	..... مشق نمبر 9
22	..... مرکب اشاری
22	..... مرکب اشاری کے قواعد:

- 25 ..... مرکب اشاری والے جملے کی ترکیب
- 27 ..... مشق نمبر 10
- 30 ..... مرکب جاری
- 30 ..... مرکب جاری کے قواعد:
- 31 ..... مشق نمبر 11
- 32 ..... بنی اسماء
- 32 ..... اسم بنی کی اقسام
- 33 ..... 1- ضمائر
- 33 ..... ضمیر کی اقسام:
- 33 ..... ضمیر مستتر:
- 34 ..... ضمیر بارز:
- 34 ..... ضمیر بارز کی اقسام:
- 34 ..... ضمیر منفصل:
- 34 ..... ضمیر متصل:
- 36 ..... اعرابی اعتبار سے ضمیر کی اقسام:
- 36 ..... ضمیر مرفوع:
- 36 ..... ضمیر مرفوع منفصل:
- 38 ..... ضمیر فصل:

- 39 ..... ضمیر منصوب:
- 39 ..... ضمیر منصوب متصل:
- 41 ..... ضمیر مجرور:
- 41 ..... ضمیر مجرور بہ حرف جر:
- 43 ..... ضمیر مجرور بہ اضافت:
- 45 ..... ضمیر کے سبق کا خلاصہ:
- 46 ..... مشق نمبر 12
- 50 ..... 2- اسمائے موصولہ
- 52 ..... اسمائے موصولہ کے ساتھ ترکیب:
- 53 ..... مشق نمبر 13
- 55 ..... 3- اسمائے اشارہ
- 56 ..... 4- اسمائے افعال
- 56 ..... فعل ماضی کے معنی میں:
- 56 ..... فعل امر حاضر کے معنی میں:
- 57 ..... 5- اسمائے اصوات
- 57 ..... 6- اسمائے ظروف
- 57 ..... 1- ظرف زمان:

- 59 ..... 2- ظرف مکان:
- 61 ..... 7- اسمائے کنایات
- 63 ..... 8- مرکب بنائی
- 64 ..... مشق نمبر 14
- 68 ..... معرب
- 68 ..... علامات اعراب:
- 68 ..... حرکتی اور حرفی علامات:
- 69 ..... اسمائے معربہ بالحركات:
- 69 ..... 1- واحد: (اسم مفرد منصرف)
- 69 ..... 2- جمع مکسر:
- 69 ..... 3- جمع مؤنث سالم:
- 70 ..... 4- غیر منصرف:
- 71 ..... اسمائے معربہ بالحروف
- 71 ..... 1- تشنیہ:
- 71 ..... 2- جمع مذکر سالم:
- 72 ..... 3- اسمائے ستہ:
- 74 ..... مشق نمبر 15

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## مرکب ناقص Phrase

دو یا دو سے زیادہ الفاظ / کلمات کا ایسا مجموعہ جس سے کوئی خبر یا طلب معلوم نہ ہو اسے مرکب ناقص یا مرکب غیر مفید کہتے ہیں۔ یعنی نامکمل جملہ، ادھوری بات۔

### مرکب ناقص کی اقسام:

مرکب غیر مفید کی چار مشہور اقسام ہیں: مرکب اضافی۔ مرکب توصیفی۔ مرکب اشاری۔ مرکب جاری

## مرکب اضافی Relative Compound

ایسا مرکب جس میں ایک اسم کی نسبت (تعلق، اضافت، Relation) دوسرے اسم کی طرف ہو۔

مثلاً: كِتَابُ اللّٰهِ - اللہ تعالیٰ کی کتاب رَبُّ السَّمٰوٰتِ - آسمانوں کا رب

### مرکب اضافی کے قواعد:

- مرکب اضافی کے پہلے جزء کو مضاف اور دوسرے کو مضاف الیہ کہتے ہیں۔
- مضاف پر لام تعریف "ال" اور تنوین نہیں آتی۔
- مضاف الیہ پر عموماً لام تعریف یا تنوین آتی ہے۔
- درج ذیل قرآنی مثالوں کو غور سے دیکھیں:

عَبْدُ اللّٰهِ - اَبْوَابُ السَّمٰوٰتِ - مَفَاتِحُ الْغَيْبِ - طَعَامُ مَسْكِيْنٍ - يَوْمِ الْقِيٰمَةِ - نِعْمَةُ اللّٰهِ - قَوْمُ نُوْحٍ

- مضاف پر کوئی بھی اعراب ہو سکتا ہے، مثلاً وہ فاعل بنے تو مرفوع، مفعول بنے تو منصوب، حالت جری میں ہو تو مجرور۔ لیکن مضاف الیہ ہمیشہ حالت جری میں ہوتا ہے، یعنی اس کے آخری حرف کے نیچے جو والا اعراب آتا ہے۔ درج ذیل آیات پر غور کریں:

قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ - اللہ کا بندہ کھڑا ہوا۔ [مضاف = فاعل]

يَتْلُوْنَ كِتَابَ اللّٰهِ - وہ اللہ کی کتاب کو پڑھتے ہیں۔ [مضاف = مفعول]

يُدْعُونَ إِلَى كِتَابِ اللَّهِ - ان کو اللہ کی کتاب کی طرف بلا یا جاتا ہے۔ [مضاف = مجرور]

نَادَى أَصْحَابَ النَّارِ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ - دوزخ والوں نے جنت والوں کو پکارا۔ [پہلا مضاف فاعل، دوسرا مفعول]

لَا تَسْأَلُ عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ - آپ سے دوزخ والوں کے بارے میں پوچھ گچھ نہیں ہوگی۔ [مضاف = مجرور]

• اگر مضاف؛ تشنیہ یا جمع مذکر سالم ہو تو اس کے آخر کا نون اعرابی باقی نہیں رہتا۔

رَسُولٌ كَاتِبٌ رَسُولَانِ - قرآن کریم میں ہے: **إِنَّا رَسُولَا رَبِّكَ** - رَسُولَانِ کانون گر گیا۔ بیشک ہم

دونوں تیرے رب کے رسول ہیں۔

مُرْسِلٌ كِجَم مُرْسِلُونَ - سورة القمر میں ہے: **إِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ** - مُرْسِلُونَ کانون گر گیا۔

بیشک اونٹنی کے بھیجنے والے ہم ہیں۔

درج ذیل آیات میں تشنیہ اور جمع کے الفاظ پر غور کریں: [اصل: يَدَانِ، يَدَيْنِ - بَيْنَيْنِ]

**يَدَاهُ مَبْسُوطَتَيْنِ** قَدَّمَتْ يَدَاهُ يَعْصُ الظَّالِمُ عَلَى يَدَيْهِ

رَسُولًا إِلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالَ لِبَنِيهِ أَمَنْتُ بِهِ **بَنُو إِسْرَائِيلَ**

• اگر مضاف الیہ معرفہ ہو تو مضاف بھی معرفہ شمار ہوگا۔

نِعْمَةٌ: نعمت = نکرہ - نِعْمَةٌ اللَّهِ: نعمت = معرفہ

• اگر کوئی ضمیر کسی اسم کے ساتھ ملا کر لکھی ہوئی ہو تو وہ اسم ہمیشہ مضاف اور ضمیر؛ ہمیشہ مضاف الیہ بنے گی۔

أَخِي أَبُوهُ أَبْصَارُهُمْ سَمِعَهُمْ

میرا بھائی اس کا باپ ان کی آنکھیں ان کی سماعت

• مرکب اضافی میں ایک سے زیادہ مضاف اور ایک سے زیادہ مضاف الیہ بھی ہو سکتے ہیں۔ یعنی ایک ہی اسم بیک

وقت مضاف اور مضاف الیہ دونوں ہوتا ہے۔ اس صورت میں اس پر مضاف اور مضاف الیہ کے مذکورہ اصول

بیک وقت جاری ہوں گے۔ سورة الفاتحہ میں ہے:

مَلِكٍ يَوْمِ الدِّينِ

مضاف مضاف الیہ + مضاف مضاف الیہ

اس مثال میں لفظیَوْمِ چونکہ مضاف الیہ ہے، اس لیے اس کے نیچے زیر ہے۔ اور یہ مضاف بھی ہے تو اس پر ال نہیں آیا۔

- اردو میں مضاف الیہ پہلے اور مضاف بعد میں آتا ہے، لیکن عربی میں اس کے الٹ ہوتا ہے۔ یعنی مضاف پہلے اور مضاف الیہ بعد میں آتا ہے۔
- مرکب اضافی کے ترجمے میں عام طور پر، کا / کی / کے آتا ہے۔

### مرکب اضافی کی قرآنی مثالیں

غَيْبِ السَّمَوَاتِ	رِزْقِ اللَّهِ	عَهْدِ اللَّهِ	فَضْلِ اللَّهِ	أَهْلِ الْكِتَابِ
أَصْحَابِ النَّارِ	أَبْوَابِ السَّمَاءِ	جَزَاءِ الْإِحْسَانِ	جَزَاءِ الْكُفْرَيْنِ	رِضْوَانِ اللَّهِ
جَامِعِ النَّاسِ	أَيْتِ اللَّهِ	مَلِكِ النَّاسِ	يَوْمِ الْقِيَامَةِ	رَحْمَةِ اللَّهِ
وَرَقِ الْجَنَّةِ	عِلْمِ السَّاعَةِ	مَا حَوْلَهُ	رَبُّنَا	أَوْلَادِكُمْ
إِلَى النَّاسِ	قُلُوبِهِمْ	رَبُّكُمْ	رَبِّ النَّاسِ	يَدِكَ

### الفاظ معانی

عربی	اردو	عربی	اردو	عربی	اردو
قَانِتَيْنِ	فرمانبردار	بَدِيعُ	موجد	الْأَسْبَابِ	اولاد / پوتے
حَنِيفًا	یکسو	شِقَاقٍ	اختلاف / ضد	صِبْغَةً	رنگ
عَقَبٌ	ایڑی	رَعْوُفٌ	شفقت کرنے والا	تَقَلَّبٌ	پھرنا / پلٹنا
شَطْرَ	طرف	أَبْنَاءَ	بیٹے	مُبْتَرِينَ	شک کرنے والے
وَجْهَةً	رخ	مَوِيٌّ	پھیرنے والا	حُجَّةٌ	دلیل
الْجُوعِ	بھوک	شَعَائِرَ	نشانیوں	جُنَاحٌ	گناہ

## مرکب اضافی والے جملے کی ترکیب

مرکب اضافی جملے کا ایک جزء ہوتا ہے، پورا جملہ نہیں۔ اس کا مطلب ہوا کہ مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل، مفعول، مجرور، مبتدأ یا خبر بنیں گے۔

تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ - یہ اللہ تعالیٰ کی حدود ہیں۔

تلك مبتدأ، حدود مضاف، لفظ اللہ مضاف الیہ؛ مضاف مضاف الیہ مل کر خبر؛ مبتدأ خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

يَسْمَعُونَ كَلِمَ اللَّهِ - وہ اللہ تعالیٰ کا کلام سنتے ہیں۔

يسمعون فعل، اس میں ہم ضمیر فاعل؛ کلام مضاف، لفظ اللہ مضاف الیہ؛ مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول؛ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

كُلُوا مِنْ رِزْقِ اللَّهِ - اللہ تعالیٰ کے رزق سے کھاؤ۔

كلوا فعل، انتم ضمیر فاعل، من حرف جر، رزق مضاف، لفظ اللہ مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر کلو ا کا متعلق، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ - میں صبح کے پروردگار کی پناہ چاہتا / چاہتی ہوں۔

اعوذ فعل، انا ضمیر فاعل، ب حرف جر، رب مضاف، الفلق مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور مل کر اعوذ کا متعلق، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

عِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ - اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں۔

عند مضاف، ہ ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدأ؛ مفاتح مضاف، الغیب مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر؛ مبتدأ خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

یہ آٹھ الفاظ عام طور مضاف بنتے ہیں۔ ان کے بعد والے اسم کے نیچے مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے زیر آتی ہے:

عِنْدَ: پاس - قَبْلَ: پہلے - بَعْدَ: بعد میں - أَمَامَ: سامنے - وَرَاءَ: پیچھے - فَوْقَ: اوپر - تَحْتَ: نیچے - بَيْنَ: درمیان

ترجمے کی مدد سے درج ذیل آیات کی ترکیب کریں:

ذَلِكَ رَبُّ الْعَالَمِينَ - وہ سب جہانوں کا رب ہے۔

أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ - وہ آگ والے ہیں۔

يَدْعُوا إِلَى دَارِ السَّلَامِ - وہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے۔

### الفاظ معانی

عربی	اردو	عربی	اردو	عربی	اردو
دَابَّةٌ	جاندار	السَّحَابِ	بادل	كَرَّةٌ	دوبارہ واپسی
خُطُوتٍ	قدم	لَحْمٌ	گوشت	قِبَلٌ	طرف
الرِّقَابِ	گردنیں	الْبِاسَاءِ	سختی	الضَّرَاءِ	تکلیف
حِينَ الْبِاسِ	لڑائی کے وقت	أُولِي الْأَلْبَابِ	عقل والے	خَيْرٌ	مال
إِثْمٌ	گناہ	مُوصٍ	وصیت کرنے والا	جَنَفًا	ٹیڑھاپن
عِدَّةٌ	گنتی	رَفَثٌ	مباشرت	الْخَيْطُ	دھاگہ / دھاری
الْأَهْلَةَ	نیاچاند نکلتا	نُسُكٌ	قربانی	جِدَالَ	جھگڑا
الَّذِ الْخِصَامِ	سخت جھگڑا	حَسْبٌ	کافی	إِبْتِغَاءً	چاہنا
ظَلَلٍ	سائے	كُرَّةٌ	ناپسند	صَدُّ	روکنا
الْمَيْسِرِ	جوا	الْعَفْوِ	ضرورت سے زائد	أَذَى	تکلیف / ضرر
مُلْقُوهُ	اس سے ملنے والے	عُرْضَةٌ	آڑ / ہتھکنڈہ	تَرَبُّصٌ	انتظار کرنا
قُرُوءٍ	حیض	أَرْحَامٌ	پیٹ	بُعُولَتُهُنَّ	ان کے شوہر

اگر کوئی ضمیر کسی اسم کے ساتھ ملی ہوئی ہو تو وہ ضمیر ہمیشہ مضاف الیہ بنے گی۔

## مشق نمبر 8

**مختصر جواب تحریر کریں:**

مرکب ناقص کسے کہتے ہیں؟

مرکب ناقص کی کتنی قسمیں ہیں؟ نام لکھیں۔

کیا مرکب اضافی میں ایک سے زیادہ مضاف اور مضاف الیہ ہو سکتے ہیں؟

مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ اس میں "يَوْمِ" کیا ہے؟ ترکیبی اعتبار سے بتائیں۔

**خالی جگہ پر کریں:**

..... پر لام تعریف اور تنوین نہیں آتی۔

..... پر عموماً لام تعریف یا تنوین آتی ہے۔

اگر..... متثنیہ یا جمع مذکر سالم ہو تو اس کے آخر کا نون اعرابی باقی نہیں رہتا۔

مرکب اضافی جملے کا ایک..... ہوتا ہے پورا جملہ نہیں۔

**درست جواب پر نشان لگائیں:**

مرکب اضافی کے پہلے جزو کو کہتے ہیں:

مضاف                      مضاف الیہ                      موصوف

مضاف الیہ ہمیشہ ہوتا ہے:

حالت جری                      حالت نصبی                      حالت رفعی

اگر مضاف الیہ معرفہ ہو تو مضاف بھی:

نکرہ ہوگا                      مذکر ہوگا                      معرفہ ہوگا

انہی کا معنی ہے:

اس کا بھائی                      میرا بھائی                      آپ کا بھائی

## درج ذیل قرآنی آیات کی ترکیب اور ترجمہ کریں:

تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ	يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَى [یتیم کی جمع]
اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ	ثَوَابُ اللَّهِ خَيْرٌ
اتَّبِعْ رِضْوَانَ اللَّهِ	هَذَا آخِرُ
وَلِيُكْمِ اللَّهُ	قَاتِلُوا أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ [لڑو؛ فعل امر]
أَمَّا رَبِّ الْعَالَمِينَ	لَا يَحْضُ عَلَى طَعَامِ الْمُسْكِينِ
فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ	أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ
قَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ	أُذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ [یاد کرو؛ فعل امر]
فَتَحَنَّنَ أَبُو ابِ السَّمَاءِ	يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَوَاتِ
أَعْبُدُوا رَبَّكُمْ	يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ
الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ	أُمَّهُ هَاوِيَةٌ
تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا	جَزَاءُ هُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ
لَيْلَةَ الْقَدْرِ خَيْرٌ	رَبُّكَ الْأَكْرَمُ
كَفَرُوا بِآيَاتِنَا	أَدْخُلِي جَنَّتِي [فعل امر]
قَتَلَ أَصْحَابُ الْأُخْدُودِ	صَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ
خَتَمَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ	يُكَذِّبُونَ بَيِّنَاتٍ مِنَ الدِّينِ
ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ	وَقُودَهَا النَّاسُ
قَسَتْ قُلُوبُهُمْ	الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ
خَتَمَهُ مِسْكٌ	تُوبُوا إِلَى بَارِئِكُمْ [فعل امر]
أُمَّهُ صِدِّيقَةٌ	أَجِيبُوا إِذَا دَعَى اللَّهُ [جواب دو؛ فعل امر]

## درج ذیل مرکباتِ اضافی کا عربی میں ترجمہ کریں:

کتابوں کے درمیان	آسمان کے نیچے	زمین کے اوپر
مسجد کے سامنے	دیوار کے پیچھے	استاذ کے سامنے
قوم کی امانت	دن کے بعد	رات سے پہلے
شراب کا گناہ	بات کی حقیقت	لفظ کا معنی
اللہ کی مدد	لوگوں کا رب	نیکی کی لذت
مسلمانوں کی کتاب	مال کی طمع	رسول کا مقام
جنت کا شوق	صحابہ کی محبت	مومن کا ایمان
اولاد کی تربیت	استاد کا ادب	جہنم کا خوف
جاہل کی جہالت	عالم کا علم	گھر کا دروازہ
آپ کی ٹوپی	عرب کی کھجور	درخت کا پتہ
اس کا امامہ	تم سب کا لباس	ہمارا گھر
ہمارا خالق	باپ کا بیٹا	بیٹے کا باپ
مدرسہ کا دروازہ	مسجد کا فرش	حامد کی کرسی
مکھی کا شہد	کتاب کے الفاظ	مسجد کی محراب
کرسی کے اوپر	جہنم کا عذاب	جنت کے دروازے
ان سب عورتوں کی کتاب	میری بیوی	ہم سب کا گھر
تم سب عورتوں کی تعلیم	تم دو مردوں کا باپ	تم سب کا استاذ
ابولہب کے دونوں ہاتھ		اللہ کے رسول کی اطاعت
رسول کے صحابی کی دعا		گھروں کے دروازوں کی چابیاں
لوگوں کے خالق کا فضل		جہانوں کے رب کا فضل

## مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں:

- یہ میری کتاب ہے۔  
 طلحہ نے ماہر کی کتاب پر لکھا۔  
 حامد کی بیٹی نے سبق سنا۔  
 محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔  
 شوہر؛ بیوی کا لباس ہے۔  
 بیوی، شوہر کا لباس ہے۔  
 میرا نام علی ہے۔  
 میں نے گھر کا دروازہ کھولا۔  
 تم نے ہماری کتاب کو کھولا۔  
 ہم نے چشمے کا پانی پیا۔ [الْعَيْنُ]  
 یہ میرے رب کی رحمت ہے۔  
 یہ اس کے گھر کا دروازہ ہے۔  
 یہ حامد کے گھر کے دو دروازے ہیں۔ [هَذَانِ]  
 سمعان؛ زید کے گھر میں داخل ہوا۔  
 عبد اللہ نے نوح کی کتاب پر لکھا۔  
 تمہارا بھائی ہمارے مدرسہ جاتا ہے۔ [يَذْهَبُ إِلَى]  
 تمہاری کتاب صاف ستھری ہے۔ [نَظِيفٌ]  
 علی نے ناصر کے گھوڑے کو دیکھا۔ [نَظَرَ، فَرَسٌ]  
 عثمان، قوم کا پیارا ہے۔ [مَحْبُوبٌ]  
 عنقریب کا قلم خوبصورت ہے۔ [نَفِيسٌ]  
 آدمی کے گھر کا دروازہ کھلا ہے۔ [مَفْتُوحٌ]  
 عمر نے لوط کے بیٹے کی مدد کی۔  
 یہ اس کے رب کی مسجد ہے۔  
 میں نے اس کے گھر کے دو کمرے بنائے۔ [بَنَيْتُ]  
 ہم نے شہر کی مسجد کے دو میناروں کو دیکھا۔  
 تو ایک عورت نے معلمہ کی بات کو سنا۔

## مرکب تو صیفی Adjective Compound

ایسا مرکب جس میں ایک اسم دوسرے اسم کی اچھائی یا برائی بیان کرے، مرکب تو صیفی کہلاتا ہے۔

### مرکب تو صیفی کے قواعد:

- مرکب تو صیفی کے پہلے جزء کو موصوف اور دوسرے کو صفت کہتے ہیں۔
- موصوف عام طور پر اسم ذات یعنی کسی ذات، چیز، جگہ وغیرہ کا نام ہوتا ہے جبکہ صفت ہمیشہ اسم صفت ہوتی ہے۔
- اسم صفت وہ اسم ہے جس سے کوئی خوبی، خامی، حالت یا کیفیت معلوم ہو۔ اسم صفت کی مزید تفصیل اسمائے مشتقات میں آئے گی۔ ان شاء اللہ
- موصوف اور صفت میں ہر اعتبار سے مطابقت ہوتی ہے۔ جنس، عدد، وسعت اور اعراب؛ ہر چیز میں صفت اپنے موصوف جیسی ہوتی ہے۔

### مرکب تو صیفی کے دونوں اجزاء کی مطابقت کا نقشہ:

للہ درج ذیل نقشے میں موصوف صفت کے اعراب، جنس، عدد اور وسعت پر غور کریں:

واحد	ثنیہ	جمع
الْمُسْلِمُ الصَّالِحُ	الْمُسْلِمَانِ الصَّالِحَانِ	الْمُسْلِمُونَ الصَّالِحُونَ
الْمُسْلِمَةُ الصَّالِحَةُ	الْمُسْلِمَتَانِ الصَّالِحَتَانِ	الْمُسْلِمَاتُ الصَّالِحَاتُ
الْمُسْلِمِ الصَّالِحِ	الْمُسْلِمَيْنِ الصَّالِحَيْنِ	الْمُسْلِمِينَ الصَّالِحِينَ
الْمُسْلِمَةِ الصَّالِحَةِ	الْمُسْلِمَتَيْنِ الصَّالِحَتَيْنِ	الْمُسْلِمَاتِ الصَّالِحَاتِ

- اگر موصوف غیر عاقل [کسی چیز] کی جمع ہو تو اس کی صفت واحد مؤنث آتی ہے۔
- انْهَارٌ جَارِيَةٌ سُرٌّ مَرْفُوعَةٌ اَكْوَابٌ مَوْضُوعَةٌ
- اردو میں صفت پہلے اور عربی میں موصوف پہلے آتا ہے۔

## مرکب توصیفی کی قرآنی مثالیں

أَجْرًا كَبِيرًا	شَيْءٌ عَجِيبٌ	الْعَمَلُ الصَّالِحُ
أَجْرًا حَسَنًا	الْفَضْلُ الْمُبِينُ	الْيَوْمِ الْآخِرِ
شَفَاعَةً حَسَنَةً	ثَمَنًا قَلِيلًا	الْقَوْمِ الظَّالِمُونَ
لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ	الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ	أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

پہلے اور تیسویں پارے میں سے مرکب توصیفی تلاش کر کے ترجمے کے ساتھ لکھ کر لائیں۔ ہوم ورک:

## الفاظ معانی

عربی	اردو	عربی	اردو	عربی	اردو
إِمْسَاكٌ	روکنا	أَزْمَى	زیادہ پاکیزہ	كِسْوَةٌ	پہناوا/لباس
فَصَالًا	دودھ چھڑانا	خِطْبَةٌ	پیغام نکاح	عُقْدَةٌ	گرہ
الْبُقْتَرِ	تنگدست	الْفَضْلَ	احسان	رُكْبَانًا	سوار
الْحَوْلَ	سال	الْوُفَّ	ہزاروں	أَضْعَافًا	کئی گنا
بَسْطَةً	وسعت	عُرْفَةً	چلو بھر	خُلَّةٌ	دوستی
الْقَبُورِ	ہمیشہ رہنے والا	سِنَّةٌ	اونگھ	بَيْنَ	درمیان
الْعِيَّ	سرکشی/بغاوت	الْعُرْوَةَ	کڑا/حلقہ	الْوَثْقِي	مضبوط
إِنْفِصَامَ	ٹوٹنا	خَاوِيَةً	گری ہوئی	عُرُوشٌ	چھتیں
شَرَابٌ	پینے کی چیز	حِمَارٌ	گدھا	حَبَّةٌ	دانہ
سَنَابِلَ	بالیاں [جمع]	مَنَّا	احسان جتلانا	صَفْوَانٍ	صاف پتھر
وَابِلٌ	موسلا دھار بارش	صَلْدًا	چکنا صاف	رَبُوعَةٍ	بلند جگہ
كُلٌّ	پھوار	إِعْصَارٌ	گولہ	أَخَذِيهِ	اسے لینے والے

## مرکب توصیفی والے جملے کی ترکیب

مرکب توصیفی بھی جملے کا ایک جزء ہوتا ہے، پورا جملہ نہیں۔ اس کا مطلب ہوا کہ صفت موصوف مل کر فاعل، مفعول، مجرور، مبتدا یا خبر بنیں گے۔

ذَلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ - یہ واضح کامیابی ہے۔

ذک مبتدا، الفوز موصوف، المبین صفت؛ موصوف صفت مل کر خبر؛ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هَذَا ذِكْرٌ مُّبَارَكٌ - یہ مبارک نصیحت ہے۔

هذا مبتدا، ذکر موصوف، مبارک صفت، موصوف مل کر خبر؛ مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ - ہمیں سیدھا راستہ دکھائیے۔

اهد فعل امر، انت ضمیر فاعل، نا ضمیر مفعول اول، الصراط موصوف، المستقیم صفت، موصوف صفت مل

کر مفعول ثانی؛ فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

لَا تَدْخُلُوا مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ - تم سب ایک ہی دروازے سے داخل مت ہونا۔

لا تدخلوا فعل نہی، انتم ضمیر فاعل، من حرف جر، باب موصوف، واحد صفت، موصوف صفت مل کر مجرور،

جار مجرور مل کر متعلق ہوئے لا تدخلوا فعل کے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

درج ذیل آیات کی ترکیب کریں:

أَدْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُتَفَرِّقَةٍ - تم سب مختلف دروازوں سے داخل ہو۔

اللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ - اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے۔ [ذو: مضاف]

يُقْرِضُ اللَّهُ قَرْضًا حَسَنًا - وہ اللہ تعالیٰ کو اچھا قرض دیتا ہے۔

تَأْكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا - تم تازہ گوشت کھاتے ہو۔

دو اسم اکٹھے ہوں، دونوں معرفہ، نکرہ - مذکر، مؤنث - واحد، ثننیہ، جمع۔

مرفوع، منصوب، مجرور ہونے میں ایک جیسے ہوں تو وہ مرکب توصیفی بنیں گے

## مشق نمبر 9

**مختصر جواب تحریر کریں:**

مرکب تو صیغی کی تعریف کریں۔

مرکب تو صیغی؛ مرکب تام ہوتا ہے یا مرکب ناقص؟

موصوف اور صفت میں کتنے اعتبار سے مطابقت ہونی چاہیے؟

**درست جواب پر نشان لگائیں:**

مرکب تو صیغی کے پہلے جزو کو کہتے ہیں:

موصوف                      مضاف                      صفت

مرکب تو صیغی کے دوسرے جزو کو کہتے ہیں:

موصوف                      مضاف                      صفت

وہ اسم جس سے کوئی خوبی، خامی، حالت یا کیفیت معلوم ہو:

اسم صفت                      موصوف                      اسم اشارہ

اگر موصوف غیر عاقل ہو تو اس کی صفت آتی ہے:

واحد مذکر                      واحد مؤنث                      جمع مؤنث

**درج ذیل مرکبات میں سے مرکب اضافی اور مرکب تو صیغی کو الگ کریں:**

نَصْرُ اللَّهِ	أَصْحَابُ النَّارِ	الْقَوْمُ الظَّالِمُونَ
سُرُرٌ مَرْفُوعَةٌ	رِزْقُ اللَّهِ	الْفَضْلُ البَيْنِ
دَارُ السَّلَامِ	أَسْوَةٌ حَسَنَةٌ	صُحُفًا مُطَهَّرَةً
عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ	قَوْمِ نُوحٍ	الْقَوْمُ الخَسِرُونَ
رَبُّ غَفُورٌ	سِحْرٍ عَظِيمٍ	أَصْحَابُ القرِيَةِ

## درج ذیل قرآنی آیات کی ترکیب اور ترجمہ کریں:

هُدَا صِرَاطَ مُسْتَقِيمٍ هُوَ آيَةُ بَيِّنَاتٍ

لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا [وہ گمراہ ہوا]

إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ [فعل امر، نأ ضمير مفعول]

أَرْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ [فعل امر، تم امير ر کھو]

ذَلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ [ضمير فصل ہے جو معنی میں تاکید کے لیے آتی ہے، ترکیب میں اسے ضمير فصل کہہ کر چھوڑ دیں]

حَاسِبْنُهَا حِسَابًا شَدِيدًا [ہم نے اس کا حساب لیا؛ ہا ضمير مفعول اول]

لَا يَشْتَرُونَ بِآيَةِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا [وہ بدلے میں نہیں لیتے]

مَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ

أَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا [فعل ماضی، انہوں نے قرض دیا]

يَبْعَثُكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْبُودًا [آپ کو فائز کرے گا]

سَقْنَاهُ إِلَىٰ بَلَدٍ مَّيِّتٍ [ہم اسے لے گئے، ضمير مفعول]

## درج ذیل قرآنی مرکبات تو صیغی کا اردو میں ترجمہ کریں:

مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ	الْحَقُّ الْمُبِينُ	الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ
لَيْلًا طَوِيلًا	بِسُلْطَنِ مُبِينٍ	الْقَوْمِ الظَّالِمُونَ
مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	عُلُوًّا كَبِيرًا	مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ
لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ	رَجُلًا مَسْحُورًا	إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَا
مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ	رِجَالٌ مُّؤْمِنُونَ	مِنْ مَكَانٍ قَرِيبٍ
رِجَالًا كَثِيرًا	الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ	نِسَاءً مُّؤْمِنَاتٍ
مِنْ أَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ	فَصَبْرٌ جَبِيلٌ	مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ

## درج ذیل مرکبات تو صیغی کا عربی میں ترجمہ کریں:

اچھا لڑکا	مہربان نبی	کریم نبی	مغفرت والا رب
ایک بری بات	دونیک لڑکیاں	ایک محنتی طالبہ	اونچی جنت
نیک بیٹی	سیدھا راستہ	اچھی بات	سب بری باتیں
دو مختلف امتیں	بیمار لڑکے	بیمار لڑکا	اچھا نام
ظالم قوم	معزز استاذ	اچھے فضائل	ایک اچھی امت
مفید علم	مقبول عمل	اونچا درخت	گمراہ قوم
نیک بیٹی	نیک بیٹا	تھوڑا مال	پاکیزہ رزق
سب اچھی عورتیں	سب نیک لڑکیاں	اچھا آدمی	دونیک لڑکے
دونیک سلطان	نیک سلطان	دو ظالم بادشاہ	ظالم بادشاہ
دونیک وزیر	سب نیک وزیر	نیک وزیر	ایماندار خلیفہ

## درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں:

نیک طالب علم آیا۔	دونیک عورتیں کھاتی ہیں۔
یہ سیدھا راستہ ہے۔	محنتی طالب علم گیا۔
اچھا آدمی آیا۔	زید اچھا آدمی ہے۔
نیک لڑکے نے سبق یاد کیا۔	میں نے برے آدمی کو مارا۔
میں نے اچھی کتابیں خریدیں۔	اللہ تعالیٰ پاکیزہ رزق دیتے ہیں۔
اچھی بات صدقہ ہے۔	ناصر نے بری بات کہی۔ [سوءاً]
یہ ٹھنڈا دودھ ہے۔	یہ گرم پانی ہے۔ [حاراً]
موٹا آدمی بیمار ہے۔ [سبین]	میں نے دو بند دروازے کھولے۔ [مُغلق]
یہ حلال رزق ہے۔	حرام مال نہ کھاؤ۔ [لا تأکلوا]

## مرکب اشاری

ایسا مرکب جس میں کسی اسم کو اسم اشارہ کے ساتھ ملا کر استعمال کیا جائے، مرکب اشاری کہلاتا ہے۔

### مرکب اشاری کے قواعد:

- وہ لفظ جو اشارہ کرنے کے لیے استعمال ہو اسے اسم اشارہ کہتے ہیں۔
- جس کی طرف اشارہ کریں اسے مشار الیہ کہتے ہیں۔
- اسم اشارہ اور مشار الیہ میں ہر اعتبار سے مطابقت ہوتی ہے۔ جنس، عدد، وسعت، اعراب وغیرہ ہر چیز میں اسم اشارہ اپنے مشار الیہ کے تابع ہوتا ہے۔

درج ذیل مثالوں پر غور کریں:

هَذَا الْمُسْلِمُ	هَذَا الْمُسْلِمَانِ	هَؤُلَاءِ الْمُسْلِمُونَ
هَذِهِ الْمُسْلِمَةُ	هَاتَانِ الْمُسْلِمَتَانِ	هَؤُلَاءِ الْمُسْلِمَاتُ

- اسم اشارہ ہمیشہ معرفہ ہوتا ہے۔ اس لیے مشار الیہ کے ساتھ الف لام لگایا جاتا ہے تاکہ وہ اسم اشارہ کی طرح معرفہ بن جائے۔ اگر کسی اسم اشارہ کے بعد اسم نکرہ ہو تو سمجھ جائیں کہ یہ مرکب اشاری نہیں بلکہ مرکب مفید یعنی پورا جملہ ہے۔

هَذَا الْكِتَابُ - یہ کتاب۔ مرکب اشاری، یعنی مرکب غیر مفید، نامکمل جملہ۔

هَذَا كِتَابٌ - یہ کتاب ہے۔ مرکب مفید۔ جملہ اسمیہ

ترکیب: هذا مبتدا، کتب خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هَذَا الْقُرْآنُ - یہ قرآن۔ مرکب غیر مفید۔ مرکب اشاری

یہ مکمل جملہ نہیں ہے، اسے مکمل جملہ بنانے کے لیے جملے میں کوئی مسند چاہیے۔ قرآن کریم میں ہے:

أَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ - ہم نے یہ قرآن نازل کیا ہے۔

ترکیب: انزلنا فعل، نحن ضمیر فاعل، هذا اسم اشارہ، القرآن مشار الیہ؛ اشارہ مشار الیہ مل کر مفعول، فعل

اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

■ اگر مشار الیہ غیر عاقل [یعنی کسی چیز] کی جمع ہو تو اسم اشارہ واحد مؤنث آتا ہے۔

هَذَا النَّهْرُ      هَذَانِ النَّهْرَانِ      هَذِهِ الْأَنْهَارُ  
ذَلِكَ الْيَوْمُ      ذَانِكَ الْيَوْمَانِ      تِلْكَ الْأَيَّامُ

■ اگر مشار الیہ، مذکر عاقل کی جمع مکرر ہو تو اسم اشارہ واحد مؤنث بھی آسکتا ہے اور جمع مذکر بھی۔

هُؤُلَاءِ الرُّسُلُ - تِلْكَ الرُّسُلُ - وہ سب رسول

هَذِهِ الرَّجَالُ - هُوَ لَاءِ الرَّجَالِ - یہ سب مرد

هَذِهِ الْعُلَمَاءُ - هُوَ لَاءِ الْعُلَمَاءِ - یہ سب علماء

■ اردو کی طرح عربی میں بھی اسم اشارہ پہلے اور مشار الیہ بعد میں آتا ہے۔

■ چونکہ اسم اشارہ مبنی ہوتا ہے اس لیے اعراب کی پہچان مشار الیہ سے ہوتی ہے۔ اسم اشارہ ہمیشہ اپنی اصلی شکل میں موجود رہتا ہے اور مشار الیہ کے آخری حرف کی حرکت، مرفوع، منصوب یا مجرور ہونے کے لحاظ سے بدلتی رہتی ہے۔

درج ذیل مثالوں کو غور سے دیکھیں:

جَاءَ هَذَا الْمُسْلِمِ - رَأَيْتُ هَذَا الْمُسْلِمَ - ذَهَبْتُ إِلَى هَذَا الْمُسْلِمِ

جَاءَتْ هَذِهِ الْمُسْلِمَةُ - رَأَيْتُ هَذِهِ الْمُسْلِمَةَ - ذَهَبْتُ إِلَى هَذِهِ الْمُسْلِمَةِ

یاد رکھیں!

■ اگر کسی اسم اشارہ کے بعد معرف باللام لفظ نہ ہو، بلکہ نکرہ اسم ہو، تو اسم اشارہ؛ مبتدا

اور اس کے بعد والالفظ؛ اس کی خبر بنے گا۔

■ اسمائے اشارہ کے تشنیہ کے صیغے؛ مبنی نہیں ہوتے۔

## اسمائے اشارہ

اسمائے اشارہ بعید		---	اسمائے اشارہ قریب	
معانی	اسم اشارہ	صیغہ	معانی	اسم اشارہ
وہ ایک مذکر	ذَلِكَ	واحد مذکر	یہ ایک مذکر	هَذَا
وہ دو مذکر	ذَانِكَ ذَيْنِكَ نصب وجر	تثنیہ مذکر	یہ دو مذکر	هَذَانِ هَذَيْنِ نصب وجر
وہ سب مذکر	أُولَئِكَ	جمع مذکر	یہ سب مذکر	هَؤُلَاءِ
وہ ایک مؤنث	تِلْكَ	واحد مؤنث	یہ ایک مؤنث	هَذِهِ
وہ دو مؤنث	تَانِكَ تَيْنِكَ نصب وجر	تثنیہ مؤنث	یہ دو مؤنث	هَاتَانِ هَاتَيْنِ نصب وجر
وہ سب مؤنث	أُولَئِكَ	جمع مؤنث	یہ سب مؤنث	هَؤُلَاءِ

## الفاظ معانی

عربی	اردو	عربی	اردو	عربی	اردو
الْتَعَفُّفُ	خودداری	سِبْبَاهُمْ	ان کی نشانی	إِلْحَافًا	لپٹ کر
مَسٌّ	چھونا	عُسْرَةٌ	تنگی	نَظْرَةٌ	مہلت
مَيْسَرَةٌ	آسانی / فراخی	دَيْنٌ	قرض	أَجَلٍ مُّسَمًّى	مقررہ مدت
وَلِيٌّ	وارث / والی	أَقْسَطُ	زیادہ انصاف والا	أَقْوَمُ	زیادہ درست
رِهْنٌ	گروی رکھی ہوئیں	مُحْكَمٌ	محکم / صاف / پکی	مُتَشَبِّهٌ	متشابه [جمع]
زَيْعٌ	ٹیڑھاپن	تَأْوِيلٌ	نتیجہ / مطلب / انجام	رَاسِخُونَ	مضبوط
مِنْ لَدُنْكَ	تیرے پاس سے	وَقُودٌ	ایندھن	دَابٌّ	طریقہ / عادت

## مرکب اشاری والے جملے کی ترکیب

مرکب اشاری بھی جملے کا ایک جزء ہوتا ہے، پورا جملہ نہیں۔ اس کا مطلب ہوا کہ اشارہ مشار الیہ مل کر فاعل، مفعول، مجرور، مبتدأ یا خبر بنیں گے۔ یہ بات پھر ذہن میں تازہ کر لیں کہ اگر اسم اشارہ کے بعد نکرہ لفظ ہو تو وہ مرکب اشاری نہیں بلکہ پورا جملہ [مرکب مفید] ہو گا۔ درج ذیل آیات کی ترکیب دیکھیں:

صَرَفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ - ہم نے اس قرآن میں [مثالوں کو] بار بار ذکر کیا ہے۔

صرفنا فعل، نحن ضمیر فاعل، فی حرف جر، هذا اسم اشارہ، القرآن مشار الیہ، اشارہ مشار الیہ مل کر مجرور، جار مجرور متعلق ہوئے صرفنا فعل کے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

اجْعَلْ هَذَا الْبَلَدَ أَمِنًا - اس شہر کو امن کی جگہ بنائیے۔

اجعل فعل امر، انت ضمیر فاعل، هذا اسم اشارہ، البلد مشارہ الیہ، اشارہ مشار الیہ مل کر مفعول اول، آمننا مفعول ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

اب درج ذیل آیات کو دیکھیں، ان میں اسم اشارہ کے بعد اسم نکرہ ہے، اس لیے یہ مرکب اشاری نہیں

بلکہ پورے جملے [مرکب مفید، جملہ اسمیہ] ہیں۔

هَذَا حَلَالٌ - یہ حلال ہے۔

هذا مبتدأ، حلال خبر؛ مبتدأ خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

تِلْكَ أَمَا نِيَّهُمْ - یہ ان کی آرزوئیں ہیں۔

تلك مبتدأ، امانی مضاف، هم مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر؛ مبتدأ خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

## الفاظ معانی

عربی	اردو	عربی	اردو	عربی	اردو
عِقَابٌ	عذاب	مِثْلَيْهِمْ	ان سے دو گنا	رَأَى	دیکھنا
قَنَاطِيرٌ	خزانے	فِضَّةٌ	چاندی	خَيْلٌ	گھوڑے

عربی	اردو	عربی	اردو	عربی	اردو
مُسَوَّمَةٌ	نشان زدہ	أَنْعَامٌ	مویشی	أَسْحَارٌ	رات کے آخری حصے
يَدٌ	ہاتھ	ثِقَّةٌ	بچنا	أَمَدًا بَعِيدًا	دور کی مسافت
نَفْسَهُ	اپنے آپ سے	رَعُوفٌ	مہربان	ذُرِّيَّةٌ	اولاد
مُحَرَّرًا	آزاد	نَبَاتًا	اگانا/ پرورش کرنا	هُنَالِكَ	اسی جگہ
حَصُورًا	پارسا	عِلْمٌ	لڑکا	عَاقِرٌ	بانجھ
الْعَشِيِّ	شام	أَنْبَاءٍ	خبریں	الْمَهْدِ	گہوارہ / گود
كَهْلًا	ادھیڑ عمری	طِينٍ	مٹی	الْأَكْمَةِ	پیدائشی اندھا
الْأَبْرَصَ	کوڑھی	السَّبِيلِ	راہ	الْسِّنْتَهُمُ	ان کی زبانیں
وَجْهَ النَّهَارِ	دن کا اول حصہ	أَيَّانُ	قسمیں	خَلَاقٌ	حصہ
إِصْرِي	میرا عہد	طَوْعًا	خوشی سے	كَرْهًا	ناخوشی سے
بَكَّةً	مکہ مکرمہ	عِوَجًا	ٹیڑھ / کجی	حَبْلٍ	رسی
شَفَا	کنارہ	حُفْرَةٌ	گڑھا	الْمُنْكَرِ	بری بات
أَنَاءً	اوقات	صِرٌّ	سردی	الْأَذْبَارَ	پیٹھ / پشت [جمع]
بِطَانَةٌ	رازدار	خَبَالًا	تباہی	أَنَامِلَ	انگلیاں
مَقَاعِدَ	بیٹھنے کی جگہیں	فَوْرِهِمْ	ان کا جوش	خَائِبِينَ	نامراد
عَرَضَهَا	اس کی چوڑائی	كَاطِبِينَ	پی جانے والے	قَرْحٌ	زخم
كَأَيِّنَ	بہت سارے	سُلْطَانًا	دلیل / طاقت	مَثْوَى	ٹھکانہ
نُعَاسًا	اونگھ	مَضَاجِعَ	مرنے کی جگہیں	عُزَّى	غازی / لڑنے والے

## مشق نمبر 10

**مختصر جواب تحریر کریں:**

مرکب اشاری کی تعریف لکھیں۔

اسم اشارہ اور مشار الیہ میں کس کس اعتبار سے مطابقت ہونی چاہیے؟

**خالی جگہ پر کریں:**

مرکب اشاری کے لیے ضروری ہے کہ اسم اشارہ کے بعد آنے والا اسم..... ہو۔

وہ لفظ جو اشارہ کرنے کے لیے استعمال ہو اسے..... کہتے ہیں۔

اگر مشار الیہ عاقل کی جمع مکسر ہو تو اسم اشارہ..... بھی آسکتا ہے اور..... بھی۔

اردو کی طرح عربی میں بھی اسم اشارہ..... اور مشار الیہ..... میں آتا ہے۔

مرکب اشاری جملہ کا ایک..... ہوتا ہے پورا جملہ نہیں۔

**درست جواب پر نشان لگائیں:**

جس کی طرف اشارہ کریں اسے کہتے ہیں:

اشارہ      مشار الیہ      مجرور

اسم اشارہ ہمیشہ ہوتا ہے:

معرفہ      نکرہ      مرکب

اگر اسم اشارہ کے بعد اسم نکرہ ہو تو یہ مرکب اشاری نہیں بلکہ:

مرکب توصیفی ہے      مرکب مفید ہے      مرکب اضافی ہے

اگر مشار الیہ غیر عاقل کی جمع ہو تو اسم اشارہ آتا ہے:

واحد مذکر      جمع مؤنث      واحد مؤنث

درج ذیل قرآنی آیات کی ترکیب اور ترجمہ کریں:

أَدْخُلُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ  
 نَهَكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ [كَمَا ضَمِير مَفْعُول]  
 أَسْكُنُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ  
 أَوْحَىٰ إِلَىٰ هَذَا الْقُرْآنِ [فَعْل مُجْهُول]  
 أَوْ حِينَا إِلَيْكَ هَذَا الْقُرْآنُ  
 لَمْ يُوْمِنُوا بِهَذَا الْحَدِيثِ  
 قَضَيْنَا إِلَيْهِ ذَلِكَ الْأَمْرَ [فِيصَله كَرْنَا]  
 وَقَهُمُ اللَّهُ شَرَّ ذَلِكَ الْيَوْمِ [وَقِي: بِجَالِيَا، هُمْ مَفْعُول، شَرَّ مَضَاف]  
 أَخْرَجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ  
 لَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ  
 أُكْتُبْ لَنَا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً - [دُونوں جَارِ مَجْرور اُكْتُبْ سے متعلق ہوں گے]  
 تِلْكَ الْقَرْيَ أَهْلَكْنَهُمْ [أَهْلَكْنَهُمْ پورا جملہ فعلیہ بن کر خبر بنے گا]  
 تِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ [نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ پورا جملہ فعلیہ بن کر خبر بنے گا]

درج ذیل قرآنی مرکبات اشاری کا ترجمہ کریں:

هَذَا الْوَعْدُ	تِلْكَ الرُّسُلُ	هَذِهِ الْبَلَدَةُ	هَذِهِ التَّمَاثِيلُ [بِت]
تِلْكَ الْأَيَّامُ	هَذَا النَّبِيُّ	هَذَا الْحَدِيثُ	هَذِهِ الْحَيَاةُ
تِلْكَ الْجَنَّةُ	هَذِهِ الْأَنْهَارُ	هَذِهِ النَّارُ	هَذَا الْغُرَابُ [كُوا]
هَذَا الْقُرْآنُ	إِنَّ هَذَا الْقُرْآنُ	فِي هَذَا الْقُرْآنِ	يَبْتُلُ هَذَا الْقُرْآنُ
عَنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ	فِي هَذِهِ الدُّنْيَا	أَهْلِ هَذِهِ الْقَرْيَةِ	تِلْكَ الْأَمْثَالُ

درج ذیل قرآنی آیات کی ترکیب اور ترجمہ کریں: [یہ مکمل جملے ہیں]

هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ	هَذَا مِنْ عَدُوِّهِ	هَذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّي	هَذَا يَوْمُ الْبَعْثِ
هَذَا يَوْمُ الدِّينِ	هَذَا خَلَقَ اللَّهُ	هَذَا كِتَابٌ مُصَدِّقٌ	هَذَا آفَاكٌ قَدِيمٌ
ذَلِكَ يَوْمُ الْوَعِيدِ	ذَلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ	ذَلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ	ذَلِكَ يَوْمٌ مَشْهُودٌ
ذَلِكَ جَزَاءُ أَعْدَاءِ اللَّهِ	ذَلِكَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ	ذَلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ	ذَلِكَ فِي كِتَابِ
ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ	ذَلِكَ هُدًى اللَّهِ	ذَلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ	ذَلِكَ يَوْمٌ مَجْمُوعٌ
ذَلِكَ رَبُّ الْعَالَمِينَ	أُولَئِكَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ	أُولَئِكَ هُمُ الْغٰفِلُونَ	أُولَئِكَ كَالْأَنْعَامِ
أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ	أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ	هَذِهِ بِضَاعَتُنَا	هَذِهِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ
هَذِهِ تَذَكُّرَةٌ	هَذِهِ نَاقَةٌ	هَذِهِ نَاقَةٌ اللَّهِ	هَذِهِ أَنْعَامٌ
هَٰؤُلَاءِ لَسَجْرٍ	هَٰؤُلَاءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُونَ	هَٰؤُلَاءِ خَصْمِينَ	هَٰؤُلَاءِ قَوْمُنَا

عربی میں ترجمہ کریں:

مرکباتِ اضافی:

وہ لڑکا	وہ لڑکی	یہ لڑکا	یہ لڑکی
وہ دو لڑکے	وہ دو لڑکیاں	وہ سب لڑکے	وہ سب لڑکیاں
یہ ایک باغ	یہ سب باغات	یہ دو باغات	وہ سب باغات
یہ ایک استاذ	وہ ایک استانی	وہ ایک دن	وہ سب دن
وہ دو گھر	یہ سب گھر	وہ سب گھر	یہ ایک دروازہ

مکمل جملے:

یہ ایک دروازہ ہے	وہ دو دروازے ہیں	وہ سب استاذ ہیں	یہ ایک کتاب ہے
وہ سب طالبات ہیں	یہ دو شاگرد ہیں	یہ سب شاگرد ہیں	یہ دو گھر ہیں

## مرکب جاری

وہ مرکب جو کسی اسم کے شروع میں حرفِ جر لگانے سے بنتا ہے، مرکب جاری کہلاتا ہے۔

### مرکب جاری کے قواعد:

- مرکب جاری کا پہلا حصہ حرفِ جر یا جار کہلاتا ہے۔
- مرکب جاری کے دوسرے حصے کو مجرد کہتے ہیں۔
- جار مجرد مل کر فعل یا فعل کے قائم مقام کسی اسم سے متعلق ہو کر جملے کا ایک حصہ بنتے ہیں۔ یہاں ابتدائی طور پر آسانی کے لیے اتنا سمجھ لیں کہ جار مجرد مل کر مرکب ناقص کی ایک قسم مرکب جاری بنتے ہیں۔
- نحو کی قدیم کتب میں مرکب جاری کی اصطلاح استعمال نہیں کی گئی لیکن جدید طریقہ تعلیم میں ابتدائی طلبہ کو سمجھانے کے لیے مرکب جاری کو الگ سے ذکر کیا جاتا ہے۔
- حروفِ جر کی تعداد سترہ ہے۔ یاد کرنے میں آسانی کی خاطر ان کو شعری شکل میں یوں بیان کیا جاتا ہے:

بَاءٌ وَتَاءٌ وَكَافٌ وَلَامٌ وَوَاوٌ وَمُنْذٌ وَمُنْذٌ خَلَا

رُبُّ حَاشَا مِنْ عَدَا فِي عَنِ عَلِي حَتَّىٰ إِلَىٰ

- ہم گزشتہ اسباق میں دی گئی ترکیبوں میں دیکھ چکے ہیں کہ جار مجرد کو فعل سے کیسے متعلق کیا جاتا ہے۔ حروفِ جر کے معانی اور استعمال کے بارے میں تفصیل؛ حروف کی بحث کے تحت آئے گی۔ ان شاء اللہ العزیز۔
- مرکب غیر مفید کی کچھ اقسام اور بھی ہیں: مرکب بنائی، مرکب منع صرف، مرکب عددی وغیرہ۔ یہ بہت کم استعمال ہوتے ہیں۔

### الفاظ معانی

عربی	اردو	عربی	اردو
إِسْرَآئِيلُ	حضرت یعقوب	مَقَامُ اِبْرَاهِيْمَ	ابراہیم علیہ السلام کے کھڑے ہونے کی جگہ
	علیہ السلام کا لقب		

## مشق نمبر 11

### مختصر جواب تحریر کریں:

مرکب جاری کی تعریف لکھیں۔

قرآن کریم سے جار مجرور کی دس مثالیں تلاش کر کے لکھیں۔

مرکب جاری کے پہلے حصے کو کیا کہتے ہیں؟

مرکب جاری کے دوسرے حصے کو کیا کہتے ہیں؟

حروف جر کتنے ہیں؟ حروف جر پر مشتمل شعر لکھیں۔

جار مجرور ترکیب میں کیا بنتے ہیں؟

### درج ذیل قرآنی آیات کی ترکیب اور ترجمہ کریں:

تَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ	حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ
أَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ [مدد کی]	اشْتَرَوْا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ
بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُوسَى	جَاءَ عِيسَى بِالْبَيِّنَاتِ
أَمْنُوا بِآيَاتِنَا	جَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ [پہاڑ]
أَنْفَقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ	يَعُضُّ الظَّالِمُ عَلَى يَدَيْهِ [کالے گا]
لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ	بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا
يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ	يَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِحْلِ
أَمْنُوا بِمَا نَزَّلَ عَلَى مُحَمَّدٍ	لَوْ أَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ
كُلُوا مِنْ رِزْقِ رَبِّكُمْ	أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ
أَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا [غله]	نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِنْ رَبِّكَ
جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا [دو جار مجرور]	

## بنی اسماء Indeclinable Nouns

ہم پڑھ چکے ہیں کہ عوامل کی تبدیلی کے ساتھ بعض اسماء کے آخری حرف کا اعراب نہیں بدلتا اور بعض اسماء کا بدل جاتا ہے۔ پہلی قسم کے اسماء کو بنی اور دوسری قسم کے اسماء کو معرب کہتے ہیں۔ بنی کو اسم غیر متمکن اور معرب کو اسم متمکن بھی کہتے ہیں۔ متمکن کا معنی ہوتا ہے: جگہ دینا، مُتَمَكِّن کا معنی ہوا: جگہ دینے والا۔ جو اسماء؛ مختلف قسم کے اعراب کو جگہ دیتے ہیں وہ اسم متمکن اور جو جگہ نہیں دیتے؛ وہ اسم غیر متمکن کہلائیں گے۔

### اسم بنی کی اقسام

اسم غیر متمکن یا بنی کی آٹھ اقسام ہیں:

ضمائر اسماء موصولہ اسماء اشارہ اسماء افعال

اسماء اصوات اسماء ظروف اسماء کنایات مرکب بنائی

فعل ماضی، فعل امر حاضر معروف اور تمام حروف بھی بنی ہوتے ہیں۔

### الفاظ معانی

عربی	اردو	عربی	اردو	عربی	اردو
فَطَّأ	تند مزاج	غَلِيظَ الْقَلْبِ	سخت دل	مَأْوَى	ٹھکانہ
حَظًا	حصہ	حَرِيْقَ	جلن / تیز آگ	غُرُوْرًا	دھوکہ
عَزْمِ الْأُمُوْرِ	ہمت کے کام	مَفَازَةً	کامیابی / خلاصی	تَقَلَّبَ	چلنا پھرنا
نُزُلًا	مہمانی	حُوبًا	گناہ	أَيْمَانُ	دائے ہاتھ / قسمیں
أَدْنَى	بہت قریب	نِحْلَةً	خوش دلی سے	هَيِيْتًا	مزے دار
مَرِيْتًا	خوشگوار	بِدَارًا	جلدی جلدی	نَصِيْبٌ	حصہ
مَفْرُوْرًا	طے شدہ / مقررہ	قِسْمَةً	تقسیم	سَدِيْدًا	سیدھی / ٹھیک
سَعِيْرًا	بھڑکتی ہوئی آگ	مَقْتًا	نفرت / ناراضی	رَبَائِبٌ	سابقہ خاوند کی بیٹیاں

## 1- ضمائر Pronouns

ایسا لفظ جو کسی نام کی جگہ استعمال ہو؛ ضمیر کہلاتا ہے۔ یعنی وہ اسماء جو متکلم، مخاطب یا غائب پر دلالت کریں انہیں ضمائر کہتے ہیں۔ مثلاً: اَنَا، أَنْتَ، هُوَ

### ضمیر کی اقسام:

لفظوں میں لکھے یا بولے جانے کے اعتبار سے ضمیر کی دو اقسام ہیں: ضمیر مستتر اور بارز

### ضمیر مستتر:

مستتر کا معنی ہے: چھپا ہوا۔ وہ ضمیر جو لکھنے یا بولنے میں نہ آئے؛ اسے ضمیر مستتر کہتے ہیں۔ تمام گردانوں کے چودہ صیغوں کے بعد اگر فاعل لفظوں میں لکھا ہو انہ ہو تو درج ذیل ضمیریں گردان کے صیغوں کے اعتبار سے ان میں چھپی ہوئی مانی جاتی ہیں۔ اور یہ چھپی ہوئی ضمیریں ہی اس فعل کا فاعل بنتی ہیں۔ مجہول کی گردانوں میں یہ ضمیریں نائب فاعل بنتی ہیں۔

نَصْرًا / يَنْصُرَانِ	نَصْرًا / يَنْصُرَانِ	نَصْرًا / يَنْصُرُ
هُمُ	هُمَا	هُوَ
نَصْرَانِ / يَنْصُرُونَ	نَصْرَتَا / تَنْصُرَانِ	نَصْرَتِ / تَنْصُرُ
هُنَّ	هُمَا	هِيَ
نَصْرْتُمْ / تَنْصُرُونَ	نَصْرْتُمَا / تَنْصُرَانِ	نَصْرَتِ / تَنْصُرُ
أَنْتُمْ	أَنْتُمَا	أَنْتِ
نَصْرْتُنَّ / تَنْصُرْنَ	نَصْرْتُمَا / تَنْصُرَانِ	نَصْرَتِ / تَنْصُرِينَ
أَنْتُنَّ	أَنْتُمَا	أَنْتِ
نَصْرْنَا / نَنْصُرُ		نَصْرْتِ / أَنْصُرُ
نَحْنُ		أَنَا

## ضمیر بارز:

بارز کا معنی ہے: ظاہر۔ وہ ضمیر جو لکھنے یا بولنے میں آتی ہو۔ جس کی کوئی ظاہری شکل و صورت ہو۔ مثلاً:

أَنْتَ، أَنْكَ، كُمْ

## ضمیر بارز کی اقسام:

ضمیر بارز کی دو اقسام ہیں: منفصل یعنی علیحدہ اور متصل یعنی ملی ہوئی

## ضمیر منفصل:

وہ ضمیر جو ہمیشہ الگ لکھی اور بولی جاتی ہے۔ کسی دوسرے کلمے کے ساتھ جڑی ہوئی نہیں ہوتی۔ مثلاً: أَنْكَ،

نَحْنُ، أَنْتَ، هُوَ

منفصل ضمیریں؛ عام طور پر جملے کے شروع میں بطور مبتدا آتی ہیں۔ جیسے: أَنْكَ أَيُّوَسُفُ - میں یوسف ہوں۔

نَحْنُ مُصَلِّحُونَ - ہم اصلاح کرنے والے ہیں۔

## ضمیر متصل:

وہ ضمیر جو دوسرے کلمات کے آخر میں ان کے ساتھ مل کر آتی ہے۔ تنہا نہیں لکھی بولی جاتی۔ مثلاً:

نَصَرَ نَا فِي نَا اس نے مدد کی ہماری - كِتَابُكَ فِي كِتَابِ تَمْبَاهِي كِتَاب

متصل ضمیریں؛ اسم، فعل اور حرف تینوں کے آخر میں ان کے ساتھ لگ کر آتی ہیں۔

❖ متصل ضمیریں؛ اسم سے مل کر مرکب اضافی بناتی ہیں۔ مثلاً:

رَبُّكَ رَبُّكُمْ رَبُّكُمَا رَبُّنَا

تیرا رب تمہارا رب تم دونوں کا رب ہمارا رب

❖ متصل ضمیریں؛ فعل کے ساتھ ملی ہوں تو مفعول بنتی ہیں۔ مثلاً:

نَصَرَكَ سَمِعْتُكُمْ

اس نے مدد کی تیری میں نے سنا تم سب مردوں کو

❖ متصل ضمیریں؛ اگر حرف جر کے ساتھ ملی ہوں تو مجرور بنتی ہیں۔ مثلاً:

عَنْكَ      فِينَا

عَنْ حرف جر، كَ مجرور      فِي حرف جر، نَا مجرور

گرامر کی بڑی کتابوں میں ضمیر متصل کی مزید تفصیلات درج ہیں۔ ہم نے اپنے طلبہ و طالبات کی آسانی کے لیے صرف ان ضماؤں کا ذکر کیا ہے جو زیادہ استعمال ہوتی ہیں۔

### الفاظ معانی

اردو	عربی	اردو	عربی	اردو	عربی
پھوپھیاں [واحد عَمَّةٌ]	عَمَّاتٌ	اعلانیہ شہوت رانی کرنے والے	مُسْفِحِينَ	شوہر والیاں / شریف / پاکدامن	مُحْصَنَاتٌ
اردو	عربی	اردو	عربی	اردو	عربی
پکا	غَلِيظًا	وعدہ	مِثْقَاً	ظاہر	مُبِينَةً
چھپی آشنائی	أَخْدَانٍ	بیویاں	حَلَائِلَ	گودیاں	حُجُورٍ
بدکاری	الْعَنَتَ	گنجائش	كُؤُلًا	مہر [جمع]	أُجُورَ
معزز	كَرِيمًا	جھک جانا	مَيْلًا	راہیں	سُنَنَ
خواب گاہیں	مَضَاجِعَ	نافرمانی / بد مزاجی	نُشُورَ	وارث	مَوَالِيَ
اترانے والا	مُخْتَلًا	اجنبی پڑوسی	جَارِ الْجُنُبِ	تصفیہ کرنے والا	حَكَمًا
نشے کی حالت میں	سُكْرَى	ذرہ برابر [وزن]	مِثْقَالَ ذَرَّةٍ	ہم نشین	قَرِينًا
موڑ کر / گھما کر	لَيًّا	مٹی	صَعِيدًا	رفع حاجت	الْفَاعِلِطِ
ذراسا	نَقِيرًا	بے اصل / بت	الْحَبْتِ	دھاگہ	فَتِيلًا
صاحب حکم	أُولَى الْأَمْرِ	گھنی چھاؤں	ظَلِيلًا	کھال / چمڑے	جُلُودًا

## اعرابی اعتبار سے ضمیر کی اقسام:

محل اعراب کے اعتبار سے ضمائر کی تین اقسام بنتی ہیں: ضمیر مرفوع، ضمیر منصوب، ضمیر مجرور

**ضمیر مرفوع:** وہ ضمیر جو حالت رفعی میں ہو۔ اس کی پھر دو اقسام ہیں: ضمیر مرفوع متصل اور ضمیر مرفوع منفصل۔ ہم صرف مرفوع منفصل کے بارے میں پڑھیں گے۔

**ضمیر مرفوع منفصل:** وہ ضمیر جو رفعی حالت میں عامل سے الگ آئے۔ مثلاً مبتدأ بن کر آئے۔

صیغہ	جنس	عدد	ضمیر مرفوع منفصل	
غائب Absent	مذکر	واحد	هُوَ [وہ ایک مذکر]	
		ثنیہ	هُمَا	
		جمع	هُم	
مؤنث	مؤنث	واحد	هِيَ	
		ثنیہ	هُمَا	
		جمع	هُنَّ	
حاضر Present	مذکر	واحد	أَنْتَ	
		ثنیہ	أَنْتُمَا	
		جمع	أَنْتُمْ	
	مؤنث	مؤنث	واحد	أَنْتِ
			ثنیہ	أَنْتُمَا
			جمع	أَنْتُنَّ
متکلم Self	مذکر / مؤنث	واحد	أَنَا [اس کو اُن پڑھتے ہیں]	
		ثنیہ / جمع	نَحْنُ	

## ضمیر مرفوع منفصل والے جملے کی ترکیب:

ضمیر مرفوع کے نام سے ظاہر ہے کہ یہ حالتِ رفع میں ہوگی یعنی مبتدا بنے گی۔ فاعل کی طرح مبتدا بھی ہمیشہ حالتِ رفعی میں ہوتا ہے۔

أَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ۔ میں سب سے پہلا مسلم ہوں۔

انا مبتدا، اول مضاف، المسلمین مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

هُمْ وَقُودُ النَّارِ۔ وہ آگ کا ایندھن ہیں۔

ہم مبتدا، وقود مضاف، النار مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

درج ذیل آیات کی ترکیب کریں:

أَنَا بَشَرٌ۔ میں بشر ہوں۔

هُوَ قَائِمٌ۔ وہ قائم / کھڑا ہے۔

هِيَ زُجْرَةٌ۔ وہ سخت ڈانٹ ہوگی۔

أَنْتُمْ صَامِتُونَ۔ تم خاموش ہو۔

## ہوم ورک:

قرآن کریم سے ضمیر مرفوع منفصل کی پانچ مثالیں مع ترجمہ لکھ کر لائیں۔

## الفاظ معانی

عربی	اردو	عربی	اردو	عربی	اردو
صُدُودًا	پہلو تہی کرنا	تَوْفِيقًا	بھلائی / موافقت	حَدَّرَ	بچاؤ کا سامان
ثُبَاتًا	متفرق دستے بن کر	بُرُوجٍ	قلعے	مُشِيدَةً	مضبوط / بلند
تَنَكُّيلًا	سزا دینے میں	كِفْلٌ	حصہ	تَحِيَّةٌ	دعا سلام
رَقَبَةٍ	گردن	عَرَضٍ	اسباب / اموال	مُرْعَمًا	کھلی جگہ
السَّبْعِ	درندہ	النُّصْبِ	آستانے	الْأَزْلَامِ	پانسے / لاٹری
مَخْبَصَةً	بھوک	مُتَجَانِفٌ	جھکنے والا	الْجَوَارِحِ	زخم دینے والے

## ضمیر فصل:

جملہ اسمیہ میں مبتدا اور خبر کے درمیان منفصل ضمیر لا کر خبر کو الف لام کے ساتھ معرفہ بنانے سے بات میں حصر / تخصیص / زور کا مفہوم آجاتا ہے۔

الْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ - کافر ہی ظالم ہیں۔

ایسی ضمیر کو ضمیر فصل کہتے ہیں کیونکہ یہ مبتدا اور خبر کے درمیان فاصلہ پیدا کرتی ہے۔ ترکیب کرتے ہوئے اس ضمیر کو ضمیر فصل کہہ کر چھوڑ دیتے ہیں۔

أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُونَ - جنت والے ہی کامیاب ہیں۔

اصحاب مضاف، الجنة مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مبتدا، ہم ضمیر فصل، الفائزون خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

درج ذیل کی ترکیب کریں:

هَذَا هُوَ الْحَقُّ - یہی حق ہے۔

ذَلِكَ هُوَ الضَّلَلُ الْبَعِيدُ - وہی دور کی گمراہی ہے۔ [موصوف صفت]

اللَّهُ هُوَ الرَّزَّاقُ - اللہ تعالیٰ ہی رزق دینے والے ہیں۔

أُولَئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُونَ - وہی لوگ حد سے گذر جانے والے ہیں۔

## الفاظ معانی

عربی	اردو	عربی	اردو	عربی	اردو
كَعْبَيْنِ	دونوں ٹخنے	نَقِيبًا	سردار / نقیب	مَيْلَةً	اچانک حملہ کرنا
مَطَرٍ	بارش	خَصِيمًا	طرف دار	خَوَانًا	خیانت کرنے والا
نَجْوَى	سرگوشی	إِنثًا	دیویاں / مونث	مَرِيدًا	سرکش
أُذُنٌ	کان	الشَّحْ	بخل	مُعَلَّقَةٌ	لٹکی ہوئی

## ضمیر منصوب:

وہ ضمیر جو حالتِ نصبی میں ہو۔ اس کی بھی دو اقسام ہیں: ضمیر منصوب متصل اور ضمیر منصوب منفصل۔ ہم صرف منصوب متصل کے بارے میں پڑھیں گے۔

**ضمیر منصوب متصل:** وہ ضمیر جو نصبی حالت میں عامل کے ساتھ مل کر آئے۔ فی الحال یہ سمجھ لیں کہ چونکہ یہ ضمیر حالتِ نصبی میں ہوتی ہے اس لیے بطورِ مفعول آتی ہے۔ یہ ضمیر فعل کے ساتھ ملا کر لکھی جاتی ہے۔

صیغہ	جنس	عدد	ضمیر منصوب متصل [سرخ رنگ میں]
غائب Absent	مذکر	واحد	نَصَرَہُ [اس نے مدد کی اس ایک مذکر کی]
		ثنیہ	نَصَرَہُمَا
		جمع	نَصَرَہُم
مؤنث	مؤنث	واحد	نَصَرَہَا
		ثنیہ	نَصَرَہُمَا
		جمع	نَصَرَہُنَّ
حاضر Present	مذکر	واحد	نَصَرَکَ
		ثنیہ	نَصَرَکُمَا
		جمع	نَصَرَکُمْ
مؤنث	مؤنث	واحد	نَصَرَکِ
		ثنیہ	نَصَرَکُمَا
		جمع	نَصَرَکُنَّ
متکلم Self		واحد	نَصَرَنی [ضمیر صرف ی ہے]
		ثنیہ / جمع	نَصَرَنا

## ضمیر منصوب متصل والے جملے کی ترکیب:

نَصَرَ كُمْ اللَّهُ بِبَدْرٍ - اللہ تعالیٰ نے بدر میں تمہاری مدد کی۔

نصر فعل، کم ضمیر مفعول، لفظ اللہ فاعل، ب حرف جر، بدر مجرور، جار مجرور مل کر نصر فعل سے متعلق ہوئے، فعل اپنے فاعل، مفعول اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

أَخَذَهُ اللَّهُ - اللہ تعالیٰ نے اس کی پکڑ کی۔

اخذ فعل، ہ ضمیر مفعول، لفظ اللہ فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

أَتَاكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ - آپ کے پاس لشکر کی خبر آئی ہے۔

اتی فعل، ک ضمیر مفعول، حدیث مضاف، الجنود مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر فاعل، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ترکیب کریں:

جَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا - ہم نے تمہیں برادریاں بنایا۔ اِسْتَغْفِرُہُ - اس سے مغفرت مانگو۔

أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ - ہم نے اسے شب قدر میں نازل کیا ہے۔

ہوم ورک: قرآن کریم سے ضمیر منصوب متصل کی دس مثالیں مع ترجمہ لکھ کر لائیں۔

عربی	اردو	عربی	اردو	عربی	اردو
كُسَالَى	کاہلی سے	الدَّرَكِ	درجہ	الْأَسْفَلِ	بہت نیچا
جَهْرًا	اونچی آواز	جَهْرَةً	ظاہر	طَرِيقًا	رستہ
ثُلُثَانِ	دو تہائی	عُقُودٍ	وعدے	بَهِيمَةً	چوپائے
صَيْدًا	شکار	الْهَدَى	قربانی کا جانور	قَلَائِدًا	گلے میں ہار ڈالے ہوئے
أَمِينٍ	قصد کرنے والے	شَتَانٍ	دشمنی	الْمُنْحَنَقَةَ	گلا گھونٹ کر مرا ہوا
الْمَوْقُودَةَ	چوٹ سے مرا ہوا	الْمَتَرِدِيَّةِ	گر کر مرا ہوا	النَّطِيحَةَ	سینگ سے مرا ہوا

## ضمیر مجرور:

وہ ضمیر جو حالتِ جری میں ہو۔ یہ ضمیر ہمیشہ متصل ہی آتی ہے، کبھی منفصل نہیں آتی۔ اس کی دو قسمیں ہیں: ضمیر مجرور بہ حرف جر اور ضمیر مجرور بہ اضافت۔

## ضمیر مجرور بہ حرف جر:

وہ ضمیر جو حرفِ جر کے ساتھ مل کر آئے۔

صیغہ	جنس	عدد	ضمیر مجرور بہ حرف جر [سرخ رنگ میں]
غائب Absent	مذکر	واحد	لَهُ [اس ایک مذکر کے لیے]
		ثنیہ	لَهُمَا
		جمع	لَهُمْ
مؤنث	مؤنث	واحد	لِهَا
		ثنیہ	لَهُمَا
		جمع	لَهُنَّ
حاضر Present	مذکر	واحد	لَكَ
		ثنیہ	لَكُمَا
		جمع	لَكُمْ
مؤنث	مؤنث	واحد	لِكِ
		ثنیہ	لَكُمَا
		جمع	لَكُنَّ
متکلم	مذکر /	واحد	لِي
Self	مؤنث	ثنیہ / جمع	لَنَا

یاد رکھیں! کہ ہا، ہما، ہم اور ہن ان چاروں سے پہلے اگر مکسور حرف ہو یا "یائے ساکن" ہو تو ان کو ہا، ہما، ہم، ہن پڑھتے ہیں۔

ترکیب میں یہ دونوں (یعنی حرف جر اور ضمیر) جار مجرور بنیں گے۔

يَشْتَرُونَ بِهِ - وہ اس کے بدلے میں خریدتے ہیں۔

یشترون فعل، ہم ضمیر فاعل، ب حرف جر، ہ ضمیر مجرور، جار مجرور مل کر فعل سے متعلق ہوئے، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا - وہ اس کے ذریعے بہت سوں کو گمراہ کرتا ہے۔

یضل فعل، ہو ضمیر فاعل، ب حرف جر، ہ ضمیر مجرور، جار مجرور مل کر فعل سے متعلق ہوئے، کثیرا مفعول، فعل اپنے فاعل، متعلق اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

درج ذیل آیات کی ترکیب کریں:

مَشَوْا فِيهِ - وہ اس میں چلے۔ اَنْفُخُ فِيهِ - میں اس میں پھونک مارتا ہوں۔

تَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ - ان سے اسباب منقطع ہو گئے۔

يُرِيدُ اللّٰهُ بِكُمْ الْيُسْرَ - اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ آسانی کرنے کا ارادہ فرماتا ہے۔

اِبْعَثْ لَنَا مَلِكًا - ہمارے لیے ایک بادشاہ مقرر کرو۔

### الفاظ معانی

عربی	اردو	عربی	اردو	عربی	اردو
مُكَلِّبِينَ	شکار کی تعلیم لیے ہوئے جانور	اِحْبَاءُ	محبوب [جمع]	نَقْضُ	توڑنا
فِتْرَةٌ	دور سولوں کا درمیانی وقت	جَبَّارِينَ	زبردست	هُهِنًا	یہیں
اَثَارٌ	نشانات	مُهَيَّبِينَ	نگہبان	شِرْعَةً	شریعت
اَذِلَّةٌ	زرمی کرنے والے	جَهْدًا	سخت	مِنْهَاجًا	راہ عمل

## ضمیر مجرور بہ اضافت:

صیغہ	جنس	عدد	ضمیر مجرور بہ اضافت [سرخ رنگ میں]
غائب Absent	مذکر	واحد	كِتَابُهُ [اس ایک مرد کی کتاب]
		ثثنیہ	كِتَابُهُمَا
	مؤنث	جمع	كِتَابُهُمْ
		واحد	كِتَابُهَا
حاضر Present	مذکر	واحد	كِتَابُكَ
		ثثنیہ	كِتَابُكُمَا
	مؤنث	جمع	كِتَابُكُم
		واحد	كِتَابُكِ
متکلم Self	مذکر /	واحد	كِتَابِي
	مؤنث	ثثنیہ / جمع	كِتَابِنَا

نام اور ترجمے سے ظاہر ہے کہ یہ ضمیریں مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے حالت جری میں ہوتی ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ قرآن کریم میں صرف ضمیروں کی تعداد تقریباً بارہ ہزار ہے۔  
اگر آپ نے مذکورہ ضمیریں یاد کر لیں تو گویا آپ نے بارہ ہزار الفاظ یاد کر لیے ہیں۔

## ضمیر مجرور بہ اضافت کے ساتھ ترکیب:

أَعْبُدُوا رَبَّكُمْ - تم سب اپنے رب کی عبادت کرو۔

اعبدووا فعل امر، انتم ضمیر فاعل، رب مضاف، کم ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول، فعل

اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ - بجلی اس کی [اللہ تعالیٰ کی] تعریف کی تسبیح کرتی ہے۔

یسبح فعل، الرعد فاعل، ب حرف جر، حمد مضاف، ہ ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار

مجرور مل کر یسبح فعل سے متعلق ہوئے؛ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

لَا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ - تم ان کی تسبیح نہیں سمجھتے ہو۔

لا تفقہون فعل، انتم ضمیر فاعل، تسبیح مضاف، ہم ضمیر مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مفعول، فعل

اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ان آیات کی ترکیب کریں:

أُمُّهُ صِدِّيقَةٌ - ان کی والدہ بہت سچی تھیں۔

اللَّهُ رَبُّنَا - اللہ تعالیٰ ہمارے رب ہیں۔

لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ - اپنی آوازیں بلند نہ کرو۔

نَادَاهُ رَبُّهُ - اسے اس کے رب نے پکارا۔

## قرآنی اسلوب: مَا آذُرُكَ مَا مَفْهُوم

قرآن کریم میں یہ الفاظ کئی جگہ پر استعمال ہوئے ہیں۔ ان کو لانے کا مقصد کسی چیز کے بارے میں توجہ دلا کر اس کی عظمت، بڑائی یا اس کی سختی کی طرف اشارہ کرنا ہوتا ہے۔

وَمَا آذُرُكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ اور تمہیں کیا معلوم کہ لیلۃ القدر کی کیا شان ہے!

وَمَا آذُرُكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ اور تمہیں کیا معلوم کہ بدلے کا دن کیسا سخت ہوگا!

وَمَا آذُرُكَ مَا سَقَرٌ اور تمہیں کیا معلوم کہ سَقَر [جہنم] کتنی سخت ہے!

وَمَا آذُرُكَ مَا عَلِيُّونَ اور تمہیں کیا معلوم کہ علیین کتنی عظیم جگہ ہے!

## ضمیر کے سبق کا خلاصہ:

- ضمیر مستتر یعنی کسی فعل کے اندر چھپی ہوئی ضمیر تو ہمیشہ فاعل یا نائب فاعل ہی بنتی ہے۔
- اور جو ضمیر لفظوں میں لکھی ہوئی ہو، یعنی مرفوع منفصل ضمیر [هُوَ، هُمَا، هُمْ، هِيَ، هُمَا، هُنَّ، أَنْتَ، أَنْتُمَا، أَنْتُمْ، أَنْتِ، أَنْتِمَا، أَنْتِنَّ، أَنَا، نَحْنُ] کو جب بھی دیکھیں اس کو مبتدا بنالیں۔
- اور اگر متصل ضمیر ہو [هُمَا، هُمْ، هَا، هُمَا، هُنَّ، كَ، كُنَمَا، كُمْ، كِ، كُنَّا، كُنَّ، ي، نَا] تو پہلے یہ دیکھیں کہ وہ اسم، فعل یا حرف میں سے کس سے ملا کر لکھی ہوئی ہے۔
- اگر کوئی ضمیر کسی اسم سے متصل ہو تو وہ اسم؛ مضاف بنے گا اور ضمیر؛ مضاف الیہ۔
- اگر ضمیر کسی فعل سے ملا کر لکھی ہوئی ہو تو وہ ضمیر اس فعل کا مفعول بنے گی۔
- اور اگر کوئی ضمیر کسی حرف جر سے ملی ہوگی تو یہ دونوں جار مجرور بنیں گے۔

## قرآنی اسلوب؛ "أَفْعَلُ" کے وزن پر آنے والے اسماء کی تمیز

قرآن کریم میں "أَفْعَلُ" کے وزن پر آنے والے الفاظ کے بعد عام طور پر کوئی منصوب یعنی زبر والا نکرہ اسم ہوتا ہے۔ جس کا اردو میں ترجمہ "کے اعتبار سے، کے لحاظ سے" کیا جاتا ہے۔ گرامر کے لحاظ سے اس زبر والے نکرہ اسم کو تمیز کہتے ہیں۔ عام طور پر "أَحْسَنُ، أَشَدُّ، أَكْثَرُ، كَفَى" کے بعد آنے والے الفاظ کا ترجمہ یوں نہیں کیا جاتا ہے۔

وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً

أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا

فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً

وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ

أَيْنَا أَشَدُّ عَذَابًا

نَحْنُ أَكْثَرُ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا

وَكَفَى بِاللَّهِ وَلِيًّا

اور وہ کون ہے جو رنگ چڑھانے کے اعتبار سے اللہ تعالیٰ سے بہتر ہو؟

ان میں عمل کرنے کے لحاظ سے بہتر کون ہے؟

تو وہ ایسے ہیں جیسے پتھر بلکہ سختی کے لحاظ سے ان سے بھی زیادہ۔

اور اہل ایمان؛ اللہ تعالیٰ سے محبت کرنے کے لحاظ سے سب سے بڑھ کر ہیں!

ہم دونوں میں سے عذاب کے اعتبار سے زیادہ سخت کون ہے!

ہم مال و دولت اور اولاد کے لحاظ سے سب سے بڑھ کر ہیں۔

اور بطور مددگار اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے۔

## مشق نمبر 12

### مختصر جواب تحریر کریں:

- اسم مبنی کی کتنی قسمیں ہیں؟ نام لکھیں۔
- ضمیر کی کتنی اقسام ہیں؟ نام لکھیں۔
- ضمیر منفصل کی تعریف کریں۔
- ضمیر بارز کی قسموں کے نام لکھیں۔
- اعرابی اعتبار سے ضمیر کی کتنی قسمیں ہیں؟ نام لکھیں۔
- ضمیر منصوب کی تعریف لکھیں۔
- ضمیر فصل کسے کہتے ہیں؟

### خالی جگہ پر کریں:

- تمکین کا معنی ہے.....
- متمکن کا معنی ہے.....
- جو اسم اعراب کو جگہ دیتے ہیں وہ..... کہلاتے ہیں۔
- ایسا لفظ جو کسی نام کی جگہ استعمال ہو..... کہلاتا ہے۔
- مستتر کا معنی ہے.....
- وہ ضمیر جو لکھنے یا بولنے میں آتی ہو جس کی کوئی ظاہری شکل ہو..... کہلاتی ہے۔
- منفصل ضمیریں جملے کے شروع میں بطور..... بھی آتی ہیں۔
- وہ ضمیر جو حالت رفعی میں ہو..... کہلاتی ہے۔
- ..... ضمیریں اسم، فعل اور حرف تینوں کے آخر میں ان کے ساتھ لگ کر آتی ہیں۔

## درست جواب پر نشان لگائیں:

بنی کا دوسرا نام ہے:

اسم غیر متمکن      اسم متمکن      فعل

معرب کا دوسرا نام ہے:

اسم غیر متمکن      اسم متمکن      فعل

وہ اسماء جو اعراب کو جگہ نہیں دیتے، کہلاتے ہیں:

اسم غیر متمکن      اسم متمکن      اسمائے افعال

اسم غیر متمکن کی قسمیں ہیں:

آٹھ      نو      دس

بنی الاصل کی تعداد ہے:

تین      پانچ      سات

وہ ضمیر جو لکھنے یا بولنے میں نہ آئے اسے کہتے ہیں:

ضمیر مجرور      ضمیر بارز      ضمیر مستتر

بارز کا معنی ہے:

ظاہر      چھپا ہوا      سیدھا

محل اعراب کے اعتبار سے اسم ضمیر کی قسمیں ہیں:

پانچ      تین      دو

وہ ضمیر جو رفعی حالت میں عامل سے الگ آئے کہلاتی ہے:

ضمیر مرفوع متصل      ضمیر مرفوع منفصل      ضمیر مجرور

وہ ضمیر جو حالت جری میں ہو:

ضمیر مجرور      ضمیر مرفوع      ضمیر منصوب

نَصْرَكَ مِیْنِ كَ كُونِ سِی ضَمِیْرَ هِیْ؟

ضمیر منصوب متصل      ضمیر مجرور متصل      ضمیر مرفوع متصل

درج ذیل قرآنی آیات کی ترکیب اور ترجمہ کریں، ضمیر کی قسم بتائیں:

هُوَ مُؤْمِنٌ	هُوَ مَوْلَاكُمْ	هُمَا فِي الْغَارِ
هُمْ فَرِحُونَ	أَنْتُمْ ظَالِمُونَ	أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ
هِيَ خَاوِيَةٌ	هِيَ حَيَّةٌ	أَنَا رَبُّكُمْ
نَحْنُ عُصْبَةٌ	هَذَا آخِي	نَحْنُ قَوْمٌ مَسْحُورُونَ
أَنْزَلَ إِلَيْكَ	أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ	إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ
يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ	أَنْذَرْتَهُمْ	أُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ [ضمیر فصل]
خَتَمَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ	نَحْنُ مُصْلِحُونَ	رَزَقْنَاهُمْ
خَلَا إِلَى شَاطِئِنِهِمْ	نَحْنُ مُسْتَهْزِءُونَ	أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ
تَأْخُذُونَهُ	أَمَرْتَنِي	أَحْصَيْنَاهُ
أَعْبُدُوا رَبَّكُمْ	أَدْعُوا شُهَدَاءَكُمْ	يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ
وَقُودَهَا النَّاسُ	نَسِخَ بِحَمْدِكَ	عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلَائِكَةِ
أَنْبَاءَهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ	فَأَخْرَجَهُمَا [ف حرف]	أَزَلَّهُمَا الشَّيْطَانُ عَنْهَا
فَكَذَّبُوهُمَا	طَأْتَرُكُمْ مَعَكُمْ	جَعَلَنِي مِنَ الْكَاذِبِينَ
أَخَذَتْكُمْ الصَّعِقَةُ	لَا تَلِدُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ [فعل نہی]	
مَا ظَلَمُونَا [فعل منفی]	بَعَثْنَاكُمْ مِنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ	
فَادْعُ لِنَارِ رَبِّكَ [فعل امر]	إِضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ [فعل امر]	
أَتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ [دو مفعول]	اسْتَسْقَى مُوسَى لِقَوْمِهِ	

أَنْذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا  
يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ  
حَقِّ الْقَوْلِ عَلَىٰ أَكْثَرِهِمْ  
جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ  
لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ [فعل نہی، أَنْتُمْ ضمیر فاعل]  
رَزَقُوا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ [فعل مجہول، دو جار مجرور]  
أَتَّبِعُونِي بِأَسْمَاءٍ [فعل امر، أَنْتُمْ فاعل]  
تُثْبِتُ الْأَرْضَ مِنْ بَقْلِهَا ضَرْبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ [فعل مجہول]  
نَجَّيْنَكُمْ مِنَ الْإِلْفِرْعَوْنَ [الِإِلْفِرْعَوْنَ مضاف مضاف الیه، فِرْعَوْنَ غیر منصرف]

### عربی میں ترجمہ کریں:

ہماری مسجد وسیع ہے۔  
محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے نبی ہیں۔  
اس کی طرف دیکھو۔ [انظروا]  
اس کا گھر مسجد کے پاس ہے۔  
ان دو مردوں نے تم سب کو مارا۔  
آپ کی کتاب غائب ہے۔  
اس ایک عورت کے شوہر نے کھایا۔  
اے فاطمہ! آپ کا شوہر نیک ہے۔  
ان دو مردوں کا گھر کہاں ہے؟ [آین]  
بستی کے مرد نیک ہیں۔ [قریۃ]  
اس کا لڑکا آیا۔  
ہماری گاڑی سفید ہے۔ [سبیارة]  
ہمارا امر کنزیار ہے۔  
اسلام میرا دین ہے۔  
ہمارے بھائی نیک ہیں۔  
اس ایک مرد نے میری مدد کی۔  
ہمارا ہمسایہ مسلمان ہے۔ [جاء]  
آپ کا بھائی آیا۔  
اس ایک مرد کی بیوی نے پکایا [طبخت]  
حمزہ! آپ کا بھائی محنتی ہے۔ [مجتهد]  
تم دو عورتوں کا بھائی حاضر ہے۔  
ان کی عورتیں نیک ہیں۔  
میری والدہ سیکھتی ہے۔  
میں نے اس کی کتاب کو کھولا۔

## 2- اسمائے موصولہ

مبنی کی دوسری قسم؛ اسم موصول ایک مبہم اسم ہوتا ہے، اس کی وضاحت کے لیے اس کے بعد ایک جملہ لانا ضروری ہوتا ہے، اس جملے کو صلہ کہتے ہیں۔

قَالَ الَّذِي - اس نے کہا جس نے ..... أَرَعَيْتَ الَّذِي - کیا آپ نے اس کو دیکھا جو.....

یہاں "جس نے" اور "جو" کی وضاحت کے لیے مزید ایک جملہ آنا چاہے تب ہی بات پوری ہوگی۔

قَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ - اس نے کہا جس نے اسے خریدا تھا۔

أَرَعَيْتَ الَّذِي يُكذِّبُ بِالذِّينِ - کیا آپ نے اس کو دیکھا جو قیامت کو جھٹلاتا ہے؟

• اسم موصول اپنے صلہ کے ساتھ مل کر جملے کا ایک جزء بنتا ہے۔

جنس	عدد	صیغہ
مذکر	واحد	الَّذِي - وہ ایک جو [مذکر]
	ثنیہ	الَّذَانِ / الَّذِينَ - وہ دو جو
	جمع	الَّذِينَ - وہ سب جو
مؤنث	واحد	الَّتِي - وہ ایک جو [مؤنث]
	ثنیہ	الَّتَانِ / اللَّتَيْنِ - وہ دو جو
	جمع	اللَّاتِي، اللَّوَاتِي، اللَّائِي - وہ سب جو

درج ذیل اسمائے موصولہ کی اعرابی حیثیت پر غور کریں:

قَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا [الذین فاعل]

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا [الذین مفعول]

الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ [الذین مجرور]

## الفاظ معانی

عربی	اردو	عربی	اردو	عربی	اردو
أَعِزَّةٌ	سختی کرنے والے	كَوْمَةٌ	ملامت	حِزْبٌ	گروہ / جماعت
مَثُوبَةٌ	جزا / ثواب	مَغْلُوبَةٌ	بندھے ہوئے	مُقْتَصِدَةٌ	درمیانی
طَبِيعُونَ	ستارہ پرست	مَوَدَّةٌ	محبت	قِسِيسِيْنَ	عیسائی علماء
رُهْبَانًا	راہب	الدَّمْعِ	آنسو	رَجْسٌ	گندگی

مَنْ اور مَا بھی اسمائے موصولہ کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ عموماً ذوی العقول کے لیے "مَنْ" اور غیر ذوی العقول کے لیے "مَا" آتا ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ - لوگوں میں سے کچھ ایسے ہیں جو کہتے ہیں ہم اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے۔

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ بَاقٍ - جو تمہارے پاس ہے فنا ہو جانے والا ہے اور جو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے باقی رہنے والا ہے۔

یاد رکھیں کہ:

- موصولہ صلاہ مل کر مکمل جملہ نہیں بلکہ جملے کا ایک جزء بنتے ہیں۔
- صلاہ پورا جملہ ہوتا ہے۔
- عموماً اسم موصول کے بعد فعل کا صیغہ آتا ہے۔
- اسم موصول کے تشنیہ کے صیغے مبنی نہیں ہوتے۔

ہوم ورک:

قرآن کریم سے اسم موصول کی دس مثالیں مع ترجمہ لکھ کر لائیں۔

## اسمائے موصولہ کے ساتھ ترکیب:

اللَّهُ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ - اللہ تعالیٰ وہ ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے۔

لفظ اللہ مبتدا؛ الذی اسم موصول، ارسل فعل، ہو ضمیر فاعل، الريح مفعول، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ بن کر صلہ؛ صلہ موصول مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

أَرَعَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالذِّينِ - کیا آپ نے ایسے شخص کو دیکھا ہے جو روز جزا کو جھٹلاتا ہے۔

ہمزہ [أ] استفہامیہ، رایت فعل، انت ضمیر فاعل، الذی اسم موصول، یکذب فعل، ہو ضمیر فاعل، ب حرف جر، الدین مجرور، جار مجرور مل کر یکذب فعل سے متعلق ہوئے۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ بن کر صلہ، صلہ موصول مل کر رایت فعل کے مفعول، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

أُولَئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا - یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے سچ بولا۔

اولئک مبتدا، الذین اسم موصول، صدقوا فعل، ہم ضمیر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ بن کر صلہ، صلہ موصول مل کر خبر، مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا - اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں سے وعدہ کیا جو ایمان لائے۔

وعد فعل، لفظ اللہ فاعل، الذین اسم موصول، آمنوا فعل، ہم ضمیر فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ بن کر صلہ، صلہ موصول مل کر مفعول، وعد فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

## قرآنی اسلوب؛ نکرہ اسم کے بعد فعل

کسی نکرہ اسم کے بعد فعل آجائے تو عموماً وہ نکرہ اسم؛ موصوف اور بعد والا پورا جملہ اس نکرہ اسم کی صفت بنتا ہے۔

يَوْمَ مَا تَرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ - ایسا دن جس میں تم سب کو اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹایا جائے گا۔

كِتَابًا نَقَرُوهُ - ایسی کتاب جسے ہم پڑھیں۔

هَذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ - یہ ایسی کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے۔

## مشق نمبر 13

**مختصر جواب تحریر کریں:**

اسم موصول کی تعریف لکھیں۔

اسمائے موصولہ کون کون سے ہیں؟ ترجمہ سمیت لکھیں۔

**درست جواب پر نشان لگائیں:**

مَنْ اور مَا استعمال ہوتے ہیں:

اسم موصول کے طور پر      اسم اشارہ کے طور پر      فعل ماضی کے طور پر  
مَنْ عموماً استعمال ہوتا ہے:

ذوی العقول کے لیے      غیر ذوی العقول کے لیے      حروف جارہ کے لیے  
مَا آتا ہے:

ذوی العقول کے لیے      غیر ذوی العقول کے لیے      حروف جارہ کے لیے  
اسم موصول کے بعد عام طور پر صیغہ آتا ہے:

اسم کا      حرف کا      فعل کا

صلہ اور موصول مل کر بنتے ہیں:

پورا جملہ      جملے کا ایک جزء      فعل مضارع

**درج ذیل آیات کی ترکیب اور ترجمہ کریں:**

لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِيْمَانُهُمْ - [الذین کفروا مفعول اور ایمانہم فاعل ہے لا ینفع فعل کا]

لَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ [النفس موصوف، صلہ موصول مل کر صفت؛ موصوف صفت مل کر مفعول]

بَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا [الذین فاعل]

يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا [الذین مجرور]

أُولَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا الضَّلَاةَ بِالْهُدَى  
 بِبَشْرِ الَّذِينَ آمَنُوا [بشر فعل امر، انت فاعل]  
 لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ [صلہ موصول مل کر مفعول]  
 اتَّقُوا النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ [اعدت فعل مجہول، النار موصوف]  
 أَرِنَا الَّذِينَ أَضَلْنَا [ہیں دکھا، فعل امر]  
 يَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَنْ لَا يَسْتَجِيبُ لَهُ [دو جا مجرور، پہلا يدعوا سے متعلق، دوسرا الاستجيب له سے]  
 وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ [موصوف صفت]  
 أُولَئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِتَتَّقُوا [امتحن: جانچ پرکھ لیا ہے]  
 ذَرْنِي وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيدًا [ذرنی: مجھے چھوڑ دو، صلہ موصول دوسرا مفعول]  
 لِيُعَلِّمَ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ وَرُسُلُهُ بِالْغَيْبِ [صلہ موصول مل کر مفعول، ينصر کے دو مفعول]  
 بُهتَ الَّذِي كَفَرَ [مہبوت / لاجواب کر دیا گیا]  
 أُولَئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ [الذین موصوف]  
 نَجِيْنُهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبِيْثَ  
 لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا [الذین مفعول]  
 أُولَئِكَ الَّذِينَ اتَيْنَهُمُ الْكِتَابَ  
 وَأَعَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا  
 وَعَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا  
 وَحَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا  
 عَمِلَتْ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ  
 هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ [هو مبتدا]  
 هُوَ الَّذِي رَزَقَنَا  
 هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ  
 يُبَيِّنُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ  
 قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ  
 أَكْفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ  
 يُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا  
 رَأَى الَّذِينَ كَفَرُوا

### 3- اسمائے اشارہ

وہ اسم جس سے کسی معین چیز کی طرف اشارہ کیا جائے، اسے اسم اشارہ کہتے ہیں۔ اسمائے اشارات مبنی ہوتے ہیں، ان کا اعراب نہیں بدلتا۔ ان جملوں کو دیکھیں کہ تینوں حالتوں میں اسمائے اشارہ کا اعراب ایک جیسا ہے:

جَاءَ هَذَا - رَأَيْتُ هَذَا - مَرَرْتُ بِهَذَا - قَالَتْ هَذِهِ - نَصَرْتُ هَذِهِ - مَرَرْتُ بِهَذِهِ

مذکورہ چھ جملوں کا ترجمہ اور ترکیب کریں۔

لَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ - تم دونوں اس درخت کے قریب نہ جانا۔

أَكْتُبُ لَنَا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً - ہمارے لیے اس دنیا میں بھلائی لکھ دیں۔

اسمائے اشارات کی تفصیل ہم پڑھ چکے ہیں۔ مشق کے طور پر مذکورہ بالا دو آیات کی ترکیب لکھیں۔

### الفاظ معانی

عربی	اردو	عربی	اردو	عربی	اردو
رِمَاحٌ	نیزے	الْنَّعَمِ	چوپائے	ذَوَا عَدَلٍ	دو انصاف والے
سَيَّارَةٌ	تافلہ / مسافر	هَيْئَةٌ	صورت	مَأْيِدَةٌ	دستر خوان
رَقِيبٌ	نگہبان	أَنْبَاءٌ	خبریں	قَرْنٌ	زمانہ
مِذْرَابًا	زور کی بارش	قِرْطَاسٍ	کاغذ	كَاشِفٍ	کھولنے والا
قَاهِرٌ	زبردست	أَكِنَّةٌ	حجاب	وَقْرٌ	بوجھ
أَسَاطِيرُ	قصے کہانیاں	بُعْتَةٌ	اچانک	نَفَقًا	سرنگ
سَلْمًا	سیڑھی	جَنَاحِيهِ	اس کے دونوں پر	دَابِرٌ	جڑ
رَطْبٌ	تر	يَابِسٌ	خشک / سوکھا ہوا	حَفْظَةً	نگران
شَبِيحًا	گروہ	بَازِغًا	روشن	خَوْضٌ	بحث
عَمْرَاتٍ	سختیاں	طَلَعٌ	خوشے	قِنْوَانٌ	گچھے

## 4- اسمائے افعال

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے؛ یہ ایسے اسم ہوتے ہیں جو فعل کی طرح کام کرتے ہیں اور معنی بھی فعل جیسا دیتے ہیں۔ یہ ہوتے اسم ہی ہیں اور فعل کی علامات کو قبول نہیں کرتے۔ فعل کی علامات آپ پڑھ چکے ہیں۔ یہ بھی مبنی ہوتے ہیں۔

اسمائے افعال کی دو مشہور قسمیں ہیں:

### فعل ماضی کے معنی میں:

هَيَّهَاتَ: وہ دور ہوا      شَتَّانَ: وہ جدا ہوا      سَرَّعَانَ: اس نے جلدی کی

### فعل امر حاضر کے معنی میں:

رُوَيْدَ: چھوڑ دے      بَلَّهَ: چھوڑ دے      عَكَيْكَ: لازمی کر [تم پر لازم ہے]  
دُونَكَ: لے لے      هَا: لازم پکڑ      هَلُمَّ: ادھر آؤ

ان اسماء کا استعمال بہت کم ہوتا ہے۔ کیا آپ قرآن کریم سے ان کی مثالیں تلاش کر سکتے ہیں؟

### الفاظ معانی

عربی	اردو	عربی	اردو	عربی	اردو
دَائِبَةٌ	بھلکے ہوئے	الرَّمَانُ	انار	يَنْعُ	پکنا
وَكَيْلٌ	کار ساز	لَطِيفٌ	باریک بین	أَفِيدَةٌ	دل
هُونٌ	ذلت	فَالِقٌ	پھاڑنے والا	النَّوى	گٹھلی
زُخْرَفَ الْقَوْلِ	چکنی چڑی باتیں	خَضْرًا	سبز	قُبْلًا	سامنے
مُقْتَرِفُونَ	کمائی کرنے والے	صَغَارٌ	ذلت	ضَيْقًا	تنگ
يُعْشِرَ	اے جماعت!	حَصَادٍ	کٹائی	حِجْرٌ	ممنوع
حَمُولَةٌ	بوجھ اٹھانے والے	سَفَهًا	بے وقوفی	الضَّانِ	بھیڑ

## 5- اسمائے اصوات

صوت؛ آواز کو کہتے ہیں۔ اسمائے اصوات سے مراد عربوں سے سنی ہوئی وہ آوازیں ہیں جو وہ:

- 1- کسی طبعی جذبے کے تحت منہ سے نکالتے ہیں۔
  - 2- اپنے سے چھوٹے انسان یا کسی جانور کو ڈانٹنے، روکنے یا ترغیب دلانے کے لیے نکالتے ہیں۔
  - 3- کسی چیز کی آواز کو اپنے الفاظ میں بیان کرنے کے لیے بولتے ہیں۔
- مثالیں: اُف - درد کی آواز بسخ - خوشی کی آواز عَاق عَاق - کوئے کی آواز کی حکایت  
اسمائے اصوات سب کے سب مبنی ہوتے ہیں۔ ان کا استعمال بہت کم ہوتا ہے۔

## 6- اسمائے ظروف

ظرف کے لفظی معنی ہیں: برتن۔ اسم ظرف وہ اسم ہوتا ہے جو کسی کام کے وقوع پذیر ہونے کی جگہ یا وقت بتائے۔ اس لحاظ سے اسم ظرف کی دو قسمیں بن گئیں:

### 1- ظرف زمان:

جو کسی فعل کا زمانہ بتائے۔

- اِذْ - جب۔ یہ عام طور پر ماضی کا معنی دیتا ہے۔  
اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ - جب ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا۔
- اِذَا - جب۔ یہ عام طور پر مستقبل کے لیے آتا ہے۔  
فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنَاھُمْ - وہ کیسا منظر ہو گا جب ہم انہیں جمع کریں گے۔
- مَتٰی - جب، کب۔ شرط اور استفہام یعنی سوال کے لیے آتا ہے۔  
شرط: مَتٰی تَذْهَبُ؟ اَذْهَبُ - جب تم جاؤ گے تب میں جاؤں گا۔  
استفہام: مَتٰی تَذْهَبُ؟ تم کب جاؤ گے؟  
يَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ - وہ کہتے ہیں یہ وعدہ کب پورا ہو گا؟

- كَيْفَ - حال دریافت کرنے کے لیے۔ سوالیہ۔
- كَيْفَ تَعْمَلُونَ - تم کیسے عمل کرتے ہو؟
- كَيْفَ يُوَارِئِي سَوْءَةَ أَخِيهِ - وہ اپنے بھائی کی لاش کیسے چھپائے؟
- أَيَّانَ - وقت کے بارے میں دریافت کرنے کے لیے۔
- أَيَّانَ يَوْمُ الدِّينِ - قیامت کا دن کب آئے گا؟
- مَعَ - ساتھ
- لَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ - اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہ پکار
- أَمْسٍ - گزشتہ کل - قَتَلْتُ نَفْسًا بِأَلَامْسِ - آپ نے کل ایک آدمی کو قتل کیا۔
- قَبْلُ - پہلے
- بَعْدُ - بعد میں
- مُذْ اور مُنْذُ - یہ دونوں کسی کام کی ابتدائی یا مکمل مدت بتانے کے لیے آتے ہیں۔ مَا رَأَيْتَهُ مُذْ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ - میں نے اسے تین دن سے نہیں دیکھا۔
- قَطُّ - ہرگز نہیں، قطعاً۔ یہ ماضی منفی میں تاکید کے معنی پیدا کرتا ہے۔ مَا أَكَلْتُ الْحَرَامَ قَطُّ میں نے حرام قطعاً نہیں کھایا۔ مَذْ، مِنْذْ اور قَطُّ قرآن کریم میں استعمال نہیں ہوئے۔

### الفاظ معانی

عربی	اردو	عربی	اردو	عربی	اردو
الْبَعْرِ	بکری	الْبَقْرِ	گائے	إِثْنَيْنِ	دو
مَسْفُوحًا	بہتا ہوا	شُحُومٍ	چربی [جمع]	الْحَوَايَا	انٹریاں
إِمْلَاقٌ	افلاس / تنگدستی	أَشَدَّ	جوانی / مضبوطی	دِينًا قَيْمًا	دین مستحکم
خَلِيفٌ	جانشین	بَيَاتًا	رات کو	قَائِلُونَ	قبولہ کرنے والے
مَعَايِشٌ	سامانِ معیشت	شِمَائِلٌ	بائیں جانب	مَذْحُورًا	مردود

## 2- ظرف مکان:

جو کسی فعل کی جگہ بتائے۔

• حَيْثُ - جہاں - یہ مبنی بر ضمہ ہوتا ہے۔

كُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ - اس میں سے کھاؤ، جہاں سے چاہو۔

• قَدَّامُ - آگے - خَلْفُ - پیچھے - تَحْتُ - نیچے - فَوْقُ - اوپر

یہ چاروں ظروف اور ان کے ساتھ ساتھ قَبْلُ اور بَعْدُ بھی مضاف ہوتے ہیں۔ اور یہ چھ کے چھ اس وقت مبنی بر

ضمہ ہوں گے جب ان کا مضاف الیہ لفظوں میں مذکور نہ ہو۔ اگر مضاف الیہ مذکور ہو تو مبنی بر ضمہ نہیں ہوتے۔ اس صورت میں عام طور پر ان کے آخر میں زبر آتی ہے اور اگر ان کے شروع میں کوئی حرف جر ہو تو ان کے آخر میں زیر آتی ہے۔

أَمْشِ قَدَّامَ الظَّلَابِ - طلبہ کے آگے چلو؛ کو صرف أَمْشِ قَدَّامُ کہیں تو قَدَّامُ مبنی بر ضمہ ہوگا۔

اجْلِسْ خَلْفَ الْأُسْتَاذِ - استاذ کے پیچھے بیٹھو؛ کو صرف اجْلِسْ خَلْفُ کہیں تو خَلْفُ مبنی بر ضمہ ہوگا۔

لِلَّهِ الْأَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ - [یعنی مِنْ قَبْلِهِ وَمِنْ بَعْدِهِ] حکم اللہ تعالیٰ کا ہی ہے اس سے پہلے بھی اور اس کے بعد بھی۔

قَدْ ضَلُّوا مِنْ قَبْلُ - [یعنی مِنْ قَبْلِهِ] وہ اس سے پہلے ہی سے گمراہ تھے۔

• عِنْدَ: هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ عِلْمٍ - کیا تمہارے پاس کچھ علم ہے؟

عِنْدَ مبنی بر فتح ہوتا ہے لیکن جب یہ مضاف بن کر آئے اور اس سے پہلے حرف جر ہو، تو اس کے نیچے زیر آتی ہے۔

هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ - یہ اللہ تعالیٰ کے پاس سے ہے۔

• آيِنَ - اُنَى - کہاں / کیسے، کس طرح

فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ - تو تم کہاں جا رہے ہو؟

أُنَى لَهُمُ التَّنَاوُسُ - اب انہیں [ایمان] کہاں سے حاصل ہو سکتا ہے؟

• لَدَى، لَدُنْ - قریب / پاس

إِذِ الْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ - جب دل سینوں کے پاس پہنچے ہوں گے۔  
هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً - مجھے اپنی جناب سے نیک اولاد عطا فرمائیے۔

### قرآنی اسلوب؛ "ی" ضمیر کی جگہ زیر

قرآن کریم میں کئی مقامات پر لفظ کے آخر میں آنے والی "ی" ضمیر کو حذف کر دیا جاتا ہے اور اس لفظ کے آخر میں اس "ی" کی علامت کے طور پر صرف زیر باقی رہ جاتی ہے۔ اس کی پہچان یہ ہے کہ اس لفظ سے پہلے نہ تو کوئی حرف جر ہوتا ہے اور نہ ہی وہ مضاف الیہ ہوتا ہے۔ اور آپ پڑھ چکے ہیں کہ صرف ان دو وجوہات کی بنا پر ہی کسی لفظ کے آخر میں زیر آتی ہے۔ اس لیے ان دو وجوہات کے علاوہ کوئی مجرور اسم جہاں بھی دیکھیں سمجھ جائیں کہ اس کے آخر سے یائے ضمیر "ی" حذف کی گئی ہے۔

فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ      تو پھر کیسا رہا میرا بدلہ!  
يَقُومِرِ اعْبُدُوا اللَّهَ      اے میری قوم! اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو۔  
خَافٍ وَعَبِيدِ      وہ میری وعید سے خوف کھائے۔

### الفاظ معانی

عربی	اردو	عربی	اردو	عربی	اردو
رَيْبًا	زینت	سَمِّ الْخِيَاطِ	سوئی کا ناکہ	غَوَاشٌ	اورٹھنا
غِلٌّ	غبار [دل کا میل]	حَثِيثًا	جلدی جلدی	نَكَدًا	ناقص
قَوْمًا عَمِينَ	اندھی قوم	رِجْسٌ	عذاب	نَاقَةٌ	اونٹنی
قُصُورٌ	محل [قصر کی جمع]	الرَّجْفَةُ	زلزلہ	جَثِمِينَ	اوندھے منہ
غَابِرِينَ	پچھے رہ جانے والے	الْآءِ	نعمتیں	حَقِيقٌ	شایانِ شان

## 7- اسمائے کنایات

وہ کلمات جن کے ذریعے کسی مبہم عدد، فعل یا بات سے کنایہ کیا جاتا ہے۔ ان کے بعد آنے والے اسم کو "تمیز" کہتے ہیں۔ اسمائے کنایات درج ذیل ہیں:

### ■ کَم

کَم دو معنوں میں آتا ہے:

1- کبھی سوال پوچھنے کے لیے:

کَم كِتَابًا عِنْدَكَ؟ - تمہارے پاس کتنی کتابیں ہیں؟

کَم لَبِثْتُمْ فِي الْأَرْضِ عَدَدَ سِنِينَ - تم زمین میں کتنے سال رہے؟

اس صورت میں اس کی تمیز: مفرد منصوب ہوتی ہے۔

2- کبھی مبہم عدد کی کثرت بیان کرنے کے لیے:

کَم طَالِبٍ فِي مَدْرَسَتِنَا!

ہمارے مدرسہ میں کتنے زیادہ طلبہ ہیں!

اس صورت میں اس کی تمیز مجرور ہوتی ہے۔

قرآن کریم میں کَم استفہامیہ کے بعد کوئی نہ کوئی حرف جر آتا ہے۔

کَم مِّنْ فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً يَا ذُنَّ اللَّهِ - کتنی ہی چھوٹی جماعتیں بڑی جماعتوں پر اللہ تعالیٰ کے حکم سے غالب آگئیں۔

### ■ كَايُن

یہ عدد کی کثرت سے کنایہ ہوتا ہے۔

وَكَأَيُّن مِّنْ قَرْيَةٍ أَمَلَيْتُ لَهَا - کتنی ہی بستیاں ایسی ہیں جنہیں میں نے مہلت دی۔

## ■ کذا

یہ لفظ یعنی "کذا" عدد کی کثرت یا قلت سے کنایہ ہوتا ہے۔ اس کی تمیز منصوب آتی ہے، مفرد اور جمع دونوں طرح۔ بِعْتُ كَذَا قَلَمًا - بِعْتُ كَذَا أَقْلَامًا - میں نے کافی قلم خریدے۔ میں نے کچھ قلم خریدے۔ كَيْتٌ - ذَيْتٌ یہ دونوں مبہم کام یا بات سے کنایہ ہوتے ہیں اور انہیں دوبار لایا جاتا ہے۔ اَكَلْتُ كَيْتٌ وَ كَيْتٌ - تم نے یہ یہ کھایا۔ / تم نے اتنا اتنا کھایا۔ قُلْتُ ذَيْتٌ وَ ذَيْتٌ - میں نے یہ یہ کہا۔ / میں نے ایسے ایسے کہا۔ كَذَا، كَيْتٌ اور ذَيْتٌ کا استعمال قرآن کریم میں نہیں ہوا۔

## الفاظ معانی

عربی	اردو	عربی	اردو	عربی	اردو
تُعْبَانٌ	اژدہا	الْمَدَائِنِ	شہروں	سِنِينَ	تھپ سالوں
مَهْمًا	کیسی بھی / جو بھی	طَيْرٍ	نحوست	جَرَادٌ	ٹڈی دل
الْقَمَلِ	گھن کا کیڑا / جوں	الضَّفَادِعَ	مینڈک [جمع]	يَمٌّ	سمندر
مُتَّبِعٌ	تباہ ہونے والے	دَكَا	ریزہ ریزہ	الْوَاخِ	تختیاں
حُلِيِّهْمُ	ان کے زیورات	خُوَارٍ	آواز [گائے کی]	أَسْفَا	رنجیدہ
نُسْخَةٌ	تحریر	أَغْلَالٌ	طوق	أَسْبَاكًا	ٹولیاں / جماعتیں
حِيتَانٍ	مچھلیاں	بَيْسٌ	برا / خراب	خَلْفٌ	جانشین [نااہل]
الْعَرَضُ	مال و متاع	ظُلَّةٌ	ساتبان	وَأَقِيعٌ	گرنے والا
كَلْبٌ	کتا	مَتِينٌ	مضبوط	جِنَّةٌ	جنون
حَفِيٌّ	ٹوہ لگانے والا	الْعُرْفُ	اچھا	نَزْعٌ	وسوسہ

## 8- مرکب بنائی

أَحَدَ عَشَرَ سے لے کر تِسْعَةَ عَشَرَ کو مرکب بنائی کہتے ہیں۔ یہ بنی برفتح ہوتے ہیں۔  
جَاءَ أَحَدَ عَشَرَ رَجُلًا گیارہ آدمی آئے۔ رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا میں نے گیارہ ستارے دیکھے۔

### الفاظ معانی

عربی	اردو	عربی	اردو	عربی	اردو
طَائِفٌ	چکر لگانے والا	غُدُوٌّ	صبح	أَصَالٍ	شام
الْأَنْفَالُ	مالِ غنیمت	ذَاتَ بَيْنِكُمْ	تمہارے آپس والے	الشُّوْكَةُ	کانٹا/ ہتھیار
مُيَدُّ	معاون	أَعْتَقَ	گردنیں	كُلَّ بَنَانٍ	ہر جوڑ
رَحْفًا	مقابل	مُتَحَرِّفًا	پنیر بدلنے والا	مُتَحَيِّرًا	جگہ بدلنے والا
مُوهِنٌ	کمزور کرنے والا	شَرَّ الدَّوَابِّ	بدترین مخلوق	مُكَاءٌ	سیٹیاں بجانا

الحمد للہ آخری پارے اور پہلے نو پاروں سمیت کل دس پاروں کے الفاظ معانی ہم نے یاد کر لیے ہیں۔ اس کے بعد بہت تھوڑے الفاظ ہیں جو باقی رہ گئے ہیں۔ ان میں سے بہت سے الفاظ کئی بار دہرائے گئے ہیں۔

### قرآنی اسلوب؛ اسم اشارہ کا ایک مخصوص انداز

بعض آیات میں اسم اشارہ ذَلِكَ کے آخر میں ایک اضافی میم نظر آتی ہے ذَلِكَ سے ذَلِكُمْ۔ اس سے معنی میں ایک قسم کی تاکید آجاتی ہے۔ اردو میں اس کا ترجمہ "وہی ہے، یہی ہے، اے لوگو!" وغیرہ سے کیا جاسکتا ہے۔

ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ تمہارے حق میں یہی بہتر ہے۔

ذَلِكُمْ حُكْمُ اللَّهِ اللہ تعالیٰ کا یہی حکم ہے۔

ذَلِكُمْ اللَّهُ رَبِّي اللہ تعالیٰ ہی میرا رب ہے۔

ذَلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ اے لوگو! اس بات سے نبی ﷺ کو ناگواری ہوتی ہے۔

## مشق نمبر 14

### مختصر جواب دیں:

- اسمائے کنایات تفصیل سے بیان کریں۔  
 اسمائے ظروف تفصیل سے بیان کریں۔  
 اسم اشارہ کسے کہتے ہیں؟  
 اسمائے افعال کی تعریف لکھیں۔  
 فعل ماضی کے معنی میں استعمال ہونے والے اسمائے افعال کون سے ہیں؟  
 فعل امر حاضر کے معنی میں استعمال ہونے والے اسمائے افعال کون سے ہیں؟  
 اسمائے اصوات سے کیا مراد ہے؟  
 اسم ظرف کی دو قسموں کے نام لکھیں۔  
 مَذُنْ اور مَظْنُ کس لیے استعمال ہوتے ہیں؟  
 کَمْ کتنے معنی کے لیے استعمال ہوتا ہے؟

### خالی جگہ پر کریں:

- صوت..... کو کہتے ہیں۔  
 اسمائے اصوات سب کے سب..... ہوتے ہیں۔  
 ظرف کے لفظی معنی ہیں.....۔  
 ..... شرط اور استفہام؛ دونوں کے لیے آتا ہے۔  
 قَطُّ ماضی منفی میں..... کے معنی پیدا کرتا ہے۔  
 کَمْ..... معنوں میں آتا ہے۔  
 أَحَدَ عَشَرَ سے..... کو مرکب بنائی کہتے ہیں۔

## درست جواب پر نشان لگائیں:

مبنی ہوتے ہیں:

اسمائے اشارات      فعل مضارع      اسم علم

اسمائے افعال کی مشہور قسمیں ہیں:

تین      دو      چار

"هَيَّهَاتَ" کا معنی ہے:

وہ دور ہوا      وہ جدا ہوا      چھوڑ دے

"شَتَّانَ" کا معنی ہے:

وہ دور ہوا      وہ جدا ہوا      چھوڑ دے

"بَلَّهَ" کا معنی ہے:

وہ دور ہوا      لازم پکڑ      چھوڑ دے

"هَأَ" کا معنی ہے:

وہ دور ہوا      لازم پکڑ      وہ جدا ہوا

وہ اسم جو کسی کام کے وقوع پذیر ہونے کی جگہ یا وقت بتائے:

اسم صوت      اسم اشارہ      اسم ظرف

حال دریافت کرنے کے لیے آتا ہے:

كَيْفَ      أَنَّى      كَمْ

اَمْسِ کا معنی ہے:

گزشتہ کل      آنے والا کل      آج

قَطُّ کا معنی ہے:

ہر گز نہیں      ہمیشہ      دسترخوان

جو کسی فعل کی جگہ بتائے، اسے کہتے ہیں:

ظرف مکان      ظرف مکان      اسم موصول  
عِنْدَ ہوتا ہے:

بنی برفتحہ      بنی برضمہ      بنی پرکسرہ

وہ کلمات جن کے ذریعے کسی مبہم عدد، فعل یا بات سے کنایہ کیا جاتا ہے ان کے بعد آنے والے اسم کو کہتے ہیں:

میز      مشارالیہ      تمیز

سوال پوچھنے کے لیے آتا ہے:

کَمْ      عِنْدَ      قَدَّامُ

أَحَدَ عَشَرَ سے تِسْعَةَ عَشَرَ تک؛ یہ ہوتے ہیں:

بنی برفتحہ      بنی برضمہ      بنی پرکسرہ

**درج ذیل آیات کا ترجمہ کریں:**

هَلُمَّ شَهَدَاءَكُمْ

هِيَہَاتَ هِيَہَاتَ لِمَا تُوْعَدُونَ

أَمْهَلُهُمْ رُوَيْدًا

هَلُمَّ إِلَيْنَا

إِذْ أَتَيْنَا مُوسَى الْكُتُبَ

إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰئِكَةِ

إِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا

إِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ

إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا

إِذَا خَلَا بِبَعْضِهِمْ إِلَىٰ بَعْضٍ

مَتَىٰ نَضُرُّ اللَّهَ

إِذَا أَصَابْتَهُمْ مُصِيبَةٌ

مَتَىٰ هَذَا الْفَتْحِ

مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدِ

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكذِبِينَ

كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَىٰ

أَيَّانَ مَرُسَهَا

كَيْفَ كَذَبُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ

أَيَّانَ يُبْعَثُونَ

كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ



## معرب

وہ اسماء جو اپنے آخر میں موقع محل کے لحاظ سے تبدیلی کو قبول کر لیتے ہیں، معرب کہلاتے ہیں۔ انہیں اسم متمکن بھی کہتے ہیں۔ ہم پڑھ چکے ہیں کہ اعراب کی چار اقسام ہیں: رفع، نصب، جر، جزم۔

یاد رکھیں!

- رفع اور نصب: اسماء اور افعال دونوں پر آتے ہیں۔
- جر: صرف اسم پر آتی ہے۔
- جزم: صرف فعل پر آتی ہے۔

### علامات اعراب:

اعراب کی علامات دو طرح کی ہیں:

### حرکتی علامات:

وہ علامات جو ضمہ، فتح، کسرہ اور سکون [زبر، زیر، پیش، جزم] کے ذریعے ظاہر کی جائیں۔

### حرکی علامات:

وہ علامات جو حروف علت یعنی واو، الف اور یا کے ذریعے ظاہر کی جائیں۔

## الفاظ معانی

عربی	اردو	عربی	اردو	عربی	اردو
تَصَدِیْقَةٌ	تالیاں بجانا	أَلْرَّكْبُ	سوار	مَنَامِكٌ	آپ کا خواب
بَطْرًا	اِترانا	كُلِّ مَرَّةً	ہر بار	رِبَاطِ الْخَيْلِ	گھوڑوں کی چھاؤنیاں
وِلَايَةٌ	تعلق / ذمہ داری	بِرَّاءَةٌ	بیزاری کا اعلان	مُخْزِي	رسوا کرنے والا
مَرْصِدٌ	گھات کی جگہ	مَأْمَنٌ	جائے امن	أَيْمَةٌ	امام / پیشوا [جمع]

## اسمائے معربہ بالحرکات:

وہ اسماء جن کا اعراب؛ حرکات [زبر، زیر، پیش] سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ یہ چار اسماء ہیں:

1- واحد: [اسم مفرد منصرف]

2- جمع مکسر:

ان دونوں کی حالتِ رفعی؛ ضمہ [پیش] سے، حالتِ نصبی؛ فتح [زبر] سے اور حالتِ جری؛ کسرہ [زیر] سے آتی ہے۔ [بشرطیکہ یہ دونوں منصرف ہوں۔ منصرف ایسے اسم کو کہتے ہیں جس پر تین آتی ہو۔ تفصیل آگے آرہی ہے، ان شاء اللہ۔]

درج ذیل ٹیبل کو غور سے ملاحظہ کیجیے:

اسم کی قسم	حالتِ رفعی	حالتِ نصبی	حالتِ جری
اسم مفرد منصرف	جَاءَ رَجُلٌ	رَأَيْتُ رَجُلًا	مَرَرْتُ بِرَجُلٍ
جمع مکسر منصرف	جَاءَ رَجَالٌ	رَأَيْتُ رَجَالًا	مَرَرْتُ بِرَجَالٍ

3- جمع مؤنث سالم:

اس کی حالتِ رفعی؛ ضمہ [پیش] سے اور حالتِ نصبی اور جری؛ دونوں کسرہ [زیر] سے آتی ہیں۔ درج ذیل

ٹیبل کو غور سے ملاحظہ کیجیے:

اسم کی قسم	حالتِ رفعی	حالتِ نصبی	حالتِ جری
جمع مؤنث سالم	جَاءَتِ مُؤَمِّنَاتٌ	رَأَيْتِ مُؤَمِّنَاتٍ	مَرَرْتُ بِمُؤَمِّنَاتٍ
جمع مؤنث سالم	جَاءَتِ الْمُسْلِمَاتُ	أَكْرَمْتُ الْمُسْلِمَاتِ	مَرَرْتُ بِالْمُسْلِمَاتِ

**ہوم ورک:** مذکورہ بارہ مثالوں کی ترکیب کریں۔ ٹیبل بنا کر؛ اسم مفرد منصرف، جمع مکسر اور جمع مؤنث سالم کی پانچ پانچ مثالیں تینوں حالتوں میں لکھ کر لائیں۔

## 4- غیر منصرف:

اسم غیر منصرف وہ ہوتا ہے جس پر تنوین نہ آتی ہو۔ اس کی حالتِ رفعی؛ ضمہ [پیش] سے اور حالتِ نصبی اور جری؛ دونوں فتح [زبر] سے آتی ہیں۔  
درج ذیل ٹیبل کو غور سے ملاحظہ کیجیے:

اسم کی قسم	حالتِ رفعی	حالتِ نصبی	حالتِ جری
اسم غیر منصرف	جَاءَ أَحْمَدُ	رَأَيْتُ أَحْمَدَ	مَرَرْتُ بِأَحْمَدَ
اسم غیر منصرف	هَذَا عُمَانٌ	رَأَيْتُ عُمَانَ	مَرَرْتُ بِعُمَانَ
اسم غیر منصرف	هَذِهِ عَائِشَةُ	أَكْرَمْتُ عَائِشَةَ	سَلَّمْتُ عَلَى عَائِشَةَ

## ہوم ورک:

قرآن کریم سے غیر منصرف کی کچھ مثالیں تلاش کریں۔

## الفاظ معانی

عربی	اردو	عربی	اردو	عربی	اردو
سِقَايَةٌ	پلانا	عَشِيرَةٌ	کنبہ / قبیلہ	كِسَادٌ	مندى
عَامٌ	سال	عَيْنَةٌ	معاشی بد حالی	جِبَاءٌ	پیشانیوں
جُنُوبٌ	کروٹیں	حُرْمٌ	محترم / حرمت والے	كَافَّةٌ	اکٹھے
قَاصِدًا	معمولی / درمیانہ	عِدَّةٌ	سامان تیار کرنا	إِنْبِعَاثٌ	اٹھنا
خَلِكُمْ	تمہارے درمیان	مَلَجًا	جائے پناہ	مَغْرَتٌ	غار [جمع]
الْمَوْلَفَةِ	الفت دلانا	الْغَرْمِينِ	قرضدار	أُذُنٌ	ہر بات سننے والا
الْمُوتِفِكِتِ	الثانی ہوئی بستیاں	جَنَّتِ عَدْنٍ	ہمیشہ کے باغات	سَبْعِينَ	ستر

## اسمائے معربہ بالحرّوف

وہ اسماء جن کا اعراب حروفِ علت [الف، واو، یاء] سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ یہ تین قسم کے اسماء ہیں:

### 1- تشنیہ:

تشنیہ مذکر ہو یا مؤنث؛ اس کی حالتِ رفعی الف سے اور نصبی وجرى حالتِ یاء سے آتی ہے۔ اور اس یاء سے پہلے حرف پر زبر ہوتی ہے:

اسم کی قسم	حالتِ رفعی	حالتِ نصبی	حالتِ جری
تشنیہ مذکر	جَاءَ رَجُلَانِ	رَأَيْتُ رَجُلَيْنِ	مَرَرْتُ بِرَجُلَيْنِ
تشنیہ مؤنث	هَاتَانِ مُسْلِمَتَانِ	أَكْرَمْتُ مُسْلِمَتَيْنِ	سَلَّمْتُ عَلَى مُسْلِمَتَيْنِ

### 2- جمع مذکر سالم:

جمع مذکر سالم کی حالتِ رفعی واو سے اور نصبی وجرى حالتِ یاء سے آتی ہے۔ اور اس یاء سے پہلے حرف کے نیچے زیر ہوتی ہے:

اسم کی قسم	حالتِ رفعی	حالتِ نصبی	حالتِ جری
جمع مذکر سالم	جَاءَ الْمُسْلِمُونَ	أَكْرَمْتُ الْمُسْلِمِينَ	مَرَرْتُ بِالْمُسْلِمِينَ
جمع مذکر سالم	هُؤُلَاءِ قَانِتُونَ	رَأَيْتُ قَانِتِينَ	مَرَرْتُ بِقَانِتِينَ

### ہوم ورک:

مذکورہ بارہ مثالوں کی ترکیب لکھ کر لائیں۔ قرآن کریم سے تشنیہ [مذکر یا مؤنث] اور جمع مذکر سالم کی تینوں حالتوں میں کل دس مثالیں بھی لکھ کر لائیں۔

## 3- اسمائے ستہ:

یہ چھ مخصوص اسماء ہیں، عربی میں ان کا اعراب؛ اعراب بالحرروف یعنی حروفِ علت سے ظاہر کیا جاتا ہے۔

أَبٌ	أَخٌ	حَمٌّ
باپ	بھائی	مرد سسرالی رشتہ دار
فَمٌّ	ذُو	هَنَّ
منہ	والا	غیر مناسب

اسمائے ستہ	حالتِ رُفْعِی	حالتِ نَصْبِی	حالتِ جَرِی
أَبٌ	جَاءَ أَبُوكَ	رَأَيْتُ أَبَاكَ	مَرَرْتُ بِأَبِيكَ
أَخٌ	جَاءَ أَخُوكَ	رَأَيْتُ أَخَاكَ	مَرَرْتُ بِأَخِيكَ
حَمٌّ	جَاءَ حَمُوكَ	رَأَيْتُ حَمَاكَ	مَرَرْتُ بِحَمِيكَ
فَمٌّ	هَذَا فَمُوكَ	رَأَيْتُ فَمَاكَ	أَكَلْتُ بِفَمِيكَ
ذُو	هَذَا ذُو الْمَالِ	رَأَيْتُ ذَا الْمَالِ	مَرَرْتُ بِذِي الْمَالِ

ان چھ اسماء کو اعراب بالحرروف دینے کی شرائط درج ذیل ہیں:

- 1- مصغر نہ ہوں۔
- 2- مفرد ہوں۔
- 3- مضاف ہوں۔
- 4- یائے متکلم کی طرف مضاف نہ ہوں۔

## ہوم ورک:

مذکورہ تمام مثالوں کی ترکیب کریں۔

## الفاظ معانی

عربی	اردو	عربی	اردو	عربی	اردو
خِلْفٌ	پیچھے	الْحَرِّ	گرمی	أُولُو الطَّوْلِ	دولت والے
الْحَوَالِفِ	خانہ نشین عورتیں	الْمُعَذِّرُونَ	بہانے باز	الْأَعْرَابُ	دیہاتی
أَجْدَرُ	زیادہ مناسب	مَعْرَمًا	جرمانہ	الدَّوَابِّ	گردش زمانہ
صَلَوَاتٍ	دعائے خیر	حَوْلَكُمْ	تمہارے آس پاس	مُزَجَّوْنَ	ڈھیل دیے گئے
بُنْيَانٍ	عمارت	جُرْفٍ	گھاٹی	هَارٍ	گرنے والی
رَيْبَةً	کھٹکا	السَّائِحُونَ	روزہ رکھنے والے	النَّاهُونَ	روکنے والے
أَوَاهٍ	درد مند / نرم دل	حَلِيمٌ	تخل والا	كَلْبًا	پیاں
نَصَبٌ	تھکن	مَوْطِنًا	قدم بڑھانا	نَيْلًا	پہنچنا
غِلْظَةً	سختی	عَزِيزٌ	بھاری	عَاصِفٌ	آندھی
قَتْرٌ	سیاہی	شَانٍ	حال / کام	مَقَامِي	میرا رہنا
غُمَّةٌ	رنج و غم	مُبَوَّأٌ	جگہ	نُذْرٌ	ڈرانے والے
رَادٌّ	رد کرنے والا	ثِيَابٌ	کپڑے	يَعُوسٌ	نامید
أَرَادِلُ	رذیل لوگ	إِجْرَامِي	میرے جرم	مَجْرِبَهَا	اس کا چلنا
مُرْسَهَا	اس کا ٹھہرنا	مَعَزِلٌ	کنارہ	عَنِيدٌ	ضدی / سرکش
مَرْجُوًّا	جس سے امید لگی ہو	حَنِيدٌ	تلا ہوا	خَيْفَةً	ڈر
عَجُوزٌ	بڑھیا	شَيْخًا	بوڑھا	الرَّوْعُ	گھبراہٹ

## مشق نمبر 15

### مختصر جواب تحریر کریں:

- اسمائے معرب کسے کہتے ہیں؟  
اسم متمکن کی تعریف لکھیں۔  
اسمائے ستہ کون کون سے ہیں؟  
حرکتی علامات کون کون سی ہیں؟ تفصیل سے بیان کریں۔  
اسمائے معربہ بالحرکات کتنے ہیں؟  
جمع مکسر کی تعریف اور ایک مثال لکھیں۔  
اسم غیر منصرف کی تعریف لکھیں۔  
اسمائے معربہ بالحرکات کی قسم؛ اسم غیر منصرف کی تعریف لکھیں۔  
جمع مؤنث سالم کی حالتِ رُفعی، حالتِ نَصبی اور حالتِ جری کس سے ظاہر ہوتی ہے؟  
اسمائے معربہ بالحروف کتنے ہیں؟  
اسمائے معربہ بالحروف اور اسمائے معربہ بالحرکات میں فرق بتائیں۔  
متثنیہ مذکر اور متثنیہ مؤنث کی حالت کس سے ظاہر ہوتی ہے؟  
جمع مذکر سالم کی حالتِ نَصبی اور جری کس سے ظاہر ہوتی ہے؟

### خالی جگہ پر کریں:

- وہ اسماء جو اپنے آخر میں موقع محل کے لحاظ سے تبدیلی کو قبول کر لیتے ہیں..... کہلاتے ہیں۔  
اعراب کی..... اقسام ہیں۔  
..... صرف اسم پر آتی ہے۔  
..... صرف فعل پر آتی ہے۔

اعراب کی علامات..... طرح کی ہیں۔  
 اسمائے معربہ بالحرکات کی تعداد..... ہے۔  
 اسم غیر منصرف وہ ہوتا ہے جس پر..... اور..... نہ آتی ہو۔  
 اسمائے ستہ کی تعداد..... ہوتی ہے۔

### درست جواب پر نشان لگائیں:

وہ اسماء جو اپنے آخر میں موقع محل کے لحاظ سے تبدیلی کو قبول کر لیتے ہیں:

بنی معرب اسمائے افعال

اعراب کی اقسام ہیں:

4 8 9

اسماء اور افعال دونوں پر آتے ہیں:

رفع اور نصب جر اور جزم نصب اور جر

جر آتی ہے:

صرف اسم پر صرف فعل پر اسم اور فعل دونوں پر

علامات اعراب کی قسمیں ہیں:

6 2 3

وہ علامات جو ضمہ، فتح، کسرہ اور سکون کے ذریعے ظاہر کی جائیں کہلاتی ہیں:

حرکی علامات حرکتی علامات حروف علت

وہ اسماء جن کا اعراب؛ حرکات (زبر، زیر، پیش) سے ظاہر کیا جاتا ہے، ان کی تعداد:

6 9 4

ان اسماء کی حالت رفعی، ضمہ (پیش) سے، حالت نصبی، فتح (زبر) سے اور حالت جری، کسرہ (زیر) سے آتی ہے:

اسم مفرد منصرف جمع مکسر منصرف دونوں کی

منصرف ایسے اسم کو کہتے ہیں جس پر:

توین آتی ہو      فتحہ آتی ہو      ضمہ آتی ہو

اس کی حالت ر فعی؛ ضمہ (پیش) سے اور حالت نصبی اور جری؛ دونوں کسرہ (زیر) سے آتی ہیں:

جمع مؤنث سالم      غیر منصرف      جمع مکسر منصرف

مذکر ہو یا مؤنث؛ اس کی حالت ر فعی "الف" سے اور نصبی و جری حالت "یا" سے آتی ہے:

واحد      تشنیہ      جمع

أَبٌ، أَحٌ، حَمٌ، فَمٌ، ذُوٌّ اور هُنُّ کہلاتے ہیں:

اسمائے ستہ      اسمائے افعال      معرف بالام

**درج ذیل قرآنی آیات کا ترجمہ و ترکیب کریں، مفرد اور جمع مکسر کے صیغے پہچانیں:**

اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا      اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ

أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ      فَأذْكُرُوا اللَّهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ

أَمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ      يَسْفِكُ الدِّمَاءَ

وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ      أَمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ

وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ      رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ

أُنزِلَ إِلَى الرَّسُولِ      يَجْمَعُ اللَّهُ الرُّسُلَ

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ      نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الرُّسُلِ

قَفَيْنَا مِنْ بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ      سُيِّرَتِ الْجِبَالُ

لَا تَقْتُلُوا يَتِيمًا      قُلْ لِلَّهِ مَنُّ

لَا يَنْفَعُ مَالٌ      جَمَعَ مَالًا

الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ [موصوف صفت]      يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ

ترکیب اور ترجمہ کریں اور غیر منصرف کی پہچان کریں:

دَخَلُوا عَلَىٰ يُونُسَ	تُحَا جُونٌ فِي اِبْرَاهِيمَ
اَسْجُدُوا لِاٰدَمَ	اَلْقَهَا اِلَىٰ مَرْيَمَ
يَاخْت هُرُونَ	لِمَ تُحَا جُونٌ فِي اِبْرَاهِيمَ
جَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهُ آيَةً	زَيْنًا السَّمَاءِ الدُّنْيَا بِصَابِيحَ
اِنَّهُ مِنْ سُلَيْمٍ	وَرِثَ سُلَيْمٌ دَاوُدَ
بَشَرْنُهُ يٰسُلْحَقَ	وَضَعِ لِلنَّاسِ لِلَّذِي بِبَكَّةَ

قَالَتْ امْرَأَتِ عِمْرَانَ [عمران کی بیوی نے کہا]

ترکیب اور ترجمہ کریں اور تشنیہ و جمع سالم [مذکر، مؤنث] کی پہچان کریں:

قَالَ رَجُلَانِ	وَجَدَ فِيهَا رَجُلَيْنِ
هَدَيْنَهُ النَّجْدَيْنِ	اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُونَ [ضمیر فصل]
ذٰلِكَ جَزَاءُ الْكٰفِرِيْنَ	نَسُوْا الْمَجْرِمِيْنَ اِلَىٰ جَهَنَّمَ
كَرِهَ الْمَجْرِمُوْنَ	يَتَسَاءَلُوْنَ عَنِ الْمَجْرِمِيْنَ
تَرَكَ الْوَالِدِيْنَ	اُنزِلَ عَلٰى الْمَلٰٓئِكِيْنَ
وَاجْعَلْنَا مُسْلِمِيْنَ لَكَ	جَاءَ كُمْ الْمُوْمِنٰتُ
فَتَلَقٰٓ اٰدَمَ مِنْ رَبِّهِ كَلِمٰتٍ	تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمِيْنَ
هَمَّتْ طٰٓئِفَتٰنِ	يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ [پاکدامن]
نَكَحْتُمُ الْمُوْمِنٰتِ	التَّقٰى الْجَمْعُ
فَالصّٰلِحٰتُ قُنِيَتْ	تَرَكَهُمُ فِيْ ظُلْمٰتٍ
اَنْزَلْنَا اِلَيْكَ آيٰتٍ بَيِّنٰتٍ	قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ

أَنْتَ خَيْرُ الرُّزِقِينَ      أَوْ حَيْثُ إِلَى الْحَوَارِيِّينَ  
 يُرْضَعْنَ أَوْ لَدَهْنًا حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ      أَنْزَلَ الْكِتَابَ عَلَى طَائِفَتَيْنِ  
 هَذَيْنِ خَصْلَيْنِ [دو جھکڑا کرنے والے]      يَحْذَرُ الْمُنْفِقُونَ [ڈرنا]  
 الظُّلْمُونَ مَوْقُوفُونَ [کھڑے کیے گئے]      جَنَّتَيْنِ عَنِ يَبِينِ  
 لَا تَتَّكِحُوا الْمَشْرِكَاتِ      الظُّلْمُونَ فِي ضَلَالٍ مُبِينِ  
 وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ      هُدَى لِّلْمُتَّقِينَ  
 هُمْ مَعْرُضُونَ      فَضَلَّتْكُمْ عَلَى الْعَالِيَيْنِ  
 فَلَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْكٰفِرِينَ      تَسَّرَ النَّظْرَيْنِ  
 أَسَلَّمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ      لَا يَنَالُ عَهْدِي الظَّالِمِينَ  
 أُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ [ضمیر فصل]      أُولَئِكَ هُمُ الْغٰفِلُونَ

ترکیب اور ترجمہ کریں اور اسمائے ستہ مکبرہ والے الفاظ کی پہچان کریں:

أَمْرَهُمْ أَبُوهُمْ      أَبُو نَاصِيحٍ كَبِيرٍ  
 جَاءُوا آبَاءَهُمْ      قَالَ ابْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ  
 رَجَعُوا إِلَىٰ آبِيهِمْ      أَنَا أَخُوكَ  
 قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ      أَوْ آيٍ [لَيْتَهُ أَخَاهُ] [علیحدہ جگہ دی]  
 قَالَ مُوسَىٰ لِأَخِيهِ      أَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ  
 وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ      رَبُّكُمْ ذُو رَحْمَةٍ وَاسِعَةٍ  
 حَرَّمَ نَآكِلَ ذِي ظُفْرِ [کھڑوالا جانور]  
 أَلَا ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ [فعل امر، دیا کرو، دو مفعول]



## ای مرکز کے زیر انتظام آن لائن کورسز

طویل دورانیے کے کورسز:

- ایک سالہ تخصص فی العقائد الاسلامیہ [حضرات و خواتین]
- ایک سالہ تخصص فی الافتاء [حضرات]
- چار سالہ مکمل عالم کورس [حضرات و خواتین]
- دو سالہ علم دین کورس [حضرات و خواتین]
- ایک سالہ تفسیر کورس [حضرات و خواتین]
- دو سالہ تعلیم القرآن کورس [بچوں کے لیے]

شارٹ کورسز: [کل کورسز: 30 - چند اہم کورسز کے نام:]

- رمضان کورس اردو انگلش [حضرات و خواتین]
- رمضان کورس اردو انگلش [بچوں کے لیے]
- صراط مستقیم کورس اردو انگلش [حضرات و خواتین]
- زکوٰۃ کورس [حضرات و خواتین]
- نماز کورس [حضرات و خواتین]
- عقائد کورس [حضرات و خواتین]
- حج و عمرہ کورس [حضرات و خواتین]
- ختم نبوت کورس [حضرات و خواتین]
- مسائل نکاح و طلاق کورس [حضرات و خواتین]

برائے رابطہ:

# تعارف مؤلف

<b>نام:</b>	محمد الیاس گھمن
<b>ولادت:</b>	12-04-1969
<b>مقام ولادت:</b>	87 جنوبی، سرگودھا
<b>تعلیم:</b>	حفظ القرآن الکریم: جامع مسجد بوہڑ والی، گلکھڑ منڈی، گوجرانوالہ ترجمہ و تفسیر القرآن: امام اہل السنۃ والجماعۃ حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> مدرسہ نصرۃ العلوم، گوجرانوالہ
<b>تدریس:</b>	درس نظامی: (آغاز) جامعہ بنوریہ کراچی، (اختتام) جامعہ اسلامیہ امدادیہ فیصل آباد (سابقاً) معہد الشیخ زکریا، چپاٹا، زمبیا، افریقہ (حالا) مرکز اہل السنۃ والجماعۃ، سرگودھا
<b>مناصب:</b>	سرپرست: مرکز اہل السنۃ والجماعۃ و خانقاہ حنفیہ 87 جنوبی لاہور روڈ سرگودھا پاکستان بانی و امیر: عالمی اتحاد اہل السنۃ والجماعۃ چیف ایگزیکٹو: احناف میڈیا سروسز
<b>بیعت و خلافت:</b>	اشیخ حکیم محمد اختر <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> (کراچی) اشیخ عبدالحفیظ <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> (مکہ مکرمہ) اشیخ عزیز الرحمن <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> (اسلام آباد) اشیخ سید محمد امین شاہ <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> (خانوال) اشیخ قاضی محمد مہربان <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> (ڈیرہ اسماعیل خان) اشیخ ذوالفقار احمد نقشبندی <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> (جھنگ) اشیخ محمد یونس پالنپوری <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> (گجرات ہندوستان)
<b>چند تصانیف:</b>	دروس القرآن خلاصۃ القرآن دروس الحدیث اسلامی عقائد کتاب العقائد سیرت خاتم النبیین <small>صلی اللہ علیہ وسلم</small> فقہ اسلامی اسلامی اخلاق و آداب شرح الفقہ الاکبر خلیجی ممالک ملائیشیا جنوبی افریقہ سنگاپور ہانگ کانگ ترکیہ وغیرہ (23 ممالک)
<b>تبلیغی اسفار:</b>	

